Urdu Daily Published From
Delhi,Patna&Ranchi

روزنامہ سہارا ایکسپریس دہلی
SAHARA EXPRESS,DELHI

TITLE APPLY Vol:01 Issue:108 22.04.2024 MONDAY Re.02 Page:08

جلدنمبر:01 شمارہ:۱۰۸/سوموار/۲۲/اپریل ۲۰۲۴/مطابق/۱۲/شوال المکرم/۱۴۴۴ھ/ صفحات:08

مودی نے 10 برسوں میں 20 کروڑنوکریاں دینے کے بجائے چھینی 12 کروڑنوکریاں: کھڑگے

نئی دہلی، 21 اپریل (یواین آئی) کانگریس نے کہا ہے کہ وزیراعظم نریندر مودی نے ہرسال 2 کروڑنوکریاں دینے کا وعدہ کیا تھا اور 10 سالوں میں 20 کروڑ لوگوں کو روزگار فراہم کرانا تھا، لیکن اس دوران الٹے 12 کروڑ لوگوں کی نوکریاں چھین لیں مسٹر کھڑگے نے کہا ''انتخابات کا سب سے بڑا معاملہ نوجوانوں کے لیے روزگار ہے مودی جی کی سینکڑوں ریلیوں میں آپ نے ان سے کبھی نہیں سنا کہ ان کی حکومت نے پچھلے 10 سالوں میں کتنی نوکریاں فراہم کی ہیں 10 سال میں 20 کروڑنوکریاں دینی تھیں اس کے بجائے 12 کروڑ سے زائد نوکریاں چھین لی گئیں۔ انہوں نے کہا ''کانگریس پارٹی 'یووا نیائے' کے تحت روزگار میں انقلاب لائے گی، تاکہ ہم بھرتی کے امتحانات سے لے کر نوکری حاصل کرنے تک کے سفر کو آسان بنا سکیں۔ بھرتی بھروسہ- 30 لاکھ سرکاری ملازمت کے آسامیاں پُر کی جائیں گی۔ پہلی نوکری پکی- اپرینٹس شپ کے حق سے ہر ڈگری، ڈپلومہ یافتہ کی پہلی نوکری پکی اور ایک سال میں ایک لاکھ روپے کا اعزازیہ دیا جائے گا۔ پیپر لیک سے آزادی دی جائے گی اور نوکری امتحانات کے لئے پیپر لیک ہونے کے معاملوں کا نپٹارہ کرنے کے لئے فاسٹ ٹریک کورٹس قائم کر کے متاثرین کو معاوضہ فراہم کیا جائے گا۔ کانگریس صدر نے کہا کہ ''گگ اکانومی کے لیے سماجی تحفظ- ہم گگ اکانومی میں کام کرنے والے کارکنوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے سماجی تحفظ کا قانون نافذ کریں گے۔ یووا روشنی کے تحت اسٹارٹ اپس کے لیے فنڈز آف فنڈ اسکیم کی تشکیل نو کرے گی اور دستیاب فنڈ کا 50 فیصد یعنی 000,5 کروڑ روپے جہاں تک ممکن ہو، ملک کے تمام اضلاع میں یکساں طور پر مختص کیے جائیں گے، تاکہ ملک بھر میں 40 سال سے کم عمر کے نوجوانوں کو اپنا کاروبار شروع کرنے کے لیے فنڈز فراہم کرایا جاسکے، جس سے وہ اپنے کاروبار اور روزگار کو بڑھا سکے اور روزگار کے مواقع پیدا کریں۔'' انہوں نے کہا کہ ''کانگریس محب وطن نوجوانوں پر لگائی گئی اگنی ویر اسکیم کو بند کر دے گی۔ وسیع پیمانے پر بے روزگاری کی وجہ سے، کانگریس تمام طلباء کے تعلیمی قرضوں کے سلسلے میں 15 مارچ 2024 تک سود سمیت قرض کے واجبات معاف کردے گی اور بینکوں کو حکومت کی طرف سے ادائیگی کی جائے گی۔

کھگڑیا کے سبکدوش ہونے والے ایم پی محبوب علی قیصر آرجے ڈی میں شامل، کہا کہ چراغ غدار

پٹنہ، 21 اپریل (اسٹاف رپورٹر) بہار کے اس لوک سبھا انتخاب میں ٹکٹ نہ ملنے سے ناراض کھگڑیا کے سبکدوش ہونے والے رکن پارلیمنٹ محبوب علی قیصر نے راشٹریہ لوک جن شکتی پارٹی (آرایل جے پی اے- پارس گروپ) سے تعلق توڑ لیا اور آج راشٹریہ جنتا دل (آرجے ڈی) میں شامل ہو گئے۔ آرجے ڈی کے ترجمان چترنجن گگن نے کہا کہ اپوزیشن لیڈر تیجسوی پرساد یادو اور پارٹی کے ریاستی صدر جگدانند سنگھ نے اتوار کو یہاں پارٹی دفتر میں منعقد ایک پروگرام میں مسٹر قیصر کو آرجے ڈی کی رکنیت دی۔ لوک جن شکتی پارٹی (ایل جے پی) کے بانی اور سابق مرکزی وزیر آنجہانی رام ولاس پاسوان کے قریبی مانے جانے والے مسٹر قیصر نے آرجے ڈی کی رکنیت میں شامل ہونے کے بعد ایل جے پی-رام ولاس کے قومی صدر اور جموئی کے سبکدوش ہونے والے ایم پی چراغ پاسوان پر ٹکٹ بیچنے کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ ''غداری میں نے نہیں چراغ پاسوان نے کی ہے۔'' اس موقع پر آرجے ڈی کے سینئر لیڈر تیجسوی پرساد یادو نے بہار کے وزیر اعلیٰ اور جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) کے قومی صدر نتیش کمار کا نام لیے بغیر کہا کہ ہمارے چچا کو چار پانچ لوگوں نے ہائی جیک کرلیا ہے۔ جب میں کتاب لکھوں گا تو ان تمام باتوں پر تفصیل سے بات کروں گا۔ لیکن، یہ سچ ہے کہ جب تک میں ان کے ساتھ رہا، میں بیٹے کی طرح اس کے ساتھ کھڑا رہا۔''

منی پور کے 11 پولنگ بوتھ پر آج دوبارہ ووٹ ڈالے جائیں گے

امپھال، 21 اپریل (یواین آئی) الیکشن کمیشن (ای سی آئی) نے اندرونی منی پور پارلیمانی حلقہ کے 11 پولنگ بوتھ پر 22 اپریل کو دوبارہ ووٹنگ کرانے کا حکم دیا ہے۔ انڈیا اتحاد کی قیادت کرنے والے کانگریس نے الیکشن کمیشن میں شکایت درج کرائی تھی اور 47 پولنگ بوتھ پر دوبارہ ووٹنگ کرانے کی مانگ کی تھی۔ کانگریس نے الزام لگایا تھا کہ مسلح افراد نے انتخابی اہلکاروں پر حاوی ہوکر ایک مخصوص امیدوار کے حق میں ووٹ ڈلوایا ہے۔ دوبارہ پولنگ کے لیے جن پولنگ مراکز کی نشاندہی کی گئی ہے ان میں موئرنگکمپو سجیب اپر پرائمری اسکول، ایس ابیوبی پرائمری اسکول (ایسٹ ونگ)، کھرائی اسمبلی حلقہ میں کھرائی تھونگجام لیکئی؛ کھیتریگاو اسمبلی حلقہ کے تحت ہمن کمپو ہائر پرائمری اسکول (نارتھ اے)، پائنیر اکیڈمی، ہمن کمپو (نارتھ-بی)، رلبنگ ہائی اسکول (نارتھ ونگ)، ہمن کمپو (ساؤتھ ویسٹ)، ایرل بنگ ہائی اسکول (ساؤتھ ونگ)، ہمن کمپو (جنوب مشرق) تھونگجو AC، کھونگ مین زون میں نیشنل چلڈرن اسکول وغیرہ شامل ہیں۔ منی پور میں پارلیمانی انتخابات کے پہلے مرحلے میں دونوں حلقوں کے 47 اسمبلی حلقوں میں ووٹنگ ہوئی۔ ووٹنگ 17.72 فیصد درج ہوئی جس میں اندرونی سیٹ پر 05.76 فیصد اور بیرونی سیٹ پر 22.65 فیصد ووٹ ڈالے گئے۔

بھگوان مہاویر کا امن، ہمدردی، بھائی چارے کا پیغام سب کے لیے تحریک کا ذریعہ: مودی

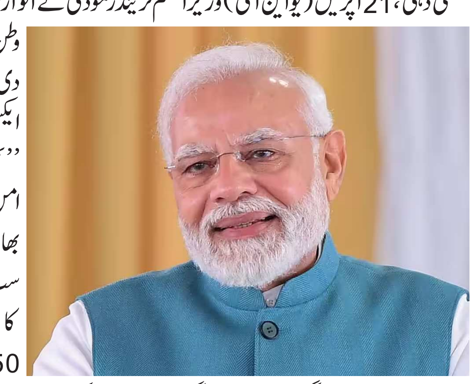

نئی دہلی، 21 اپریل (یواین آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے اتوار کو مہاویر جینتی پر اہل وطن کو مبارکباد دی۔ وزیر اعظم نے ایکس پر کہا کہ ''بھگوان مہاویر کا امن، ہمدردی اور بھائی چارے کا پیغام سب کے لیے تحریک کا ذریعہ ہے۔'' وہ 2550 ویں بھگوان مہاویر نروان مہوتسو پروگرام میں موجود لوگوں سے خطاب کر رہے تھے۔

HAFEEZ TOUR AND TRAVEL
حفیظ ٹور اینڈ ٹریول
A/16 ADISON ARCADE, FRASER ROAD, OPP. DOOR DARSHAN, PATNA-1
TOUR THE WORLD IN COMFORT
UMRAH GROUP
24 JULY 2024 98,990/- SAUDI AIRLINES DELHI TO DELHI
21 AUG 2024 98,900/- SAUDI AIRLINES DELHI TO DELHI
BAGHDAD ZEYARAT OCTOBER 2024 Rs.1,10,990/- PATNA TO PATNA
حسب ضرورت عمرہ پیکیج بھی دستیاب ہے۔
Makkah Hotel Within 350-400 Mtr DAR AL KHALIL AL RUSHAD
Package Includes Accommodation, Visa,Ticket,Laundary, Zamzam, Badar Zeyarat, Transportation,Food,Tour Assistance
Madina Hotel Within 100-150 Mtr. REYAZ AL ZAHRA
9386899468 / 7903121049 / 9507677786 / 9471655574

ARARIYA 9852382797 QARI NEYAZ	SHIEKHPURA 7909023878 EJAZ ABEDIN	PHULWARI 9334735020 ARSHAD ANSARI	DAUDNAGAR 7870055339 KHALIQ ANSARI	PATNA CITY 9905290636 Md.GUDDU
SAHARSA 9471256814 RAHMAT HUSSAIN	GAYA 6203063202 MD IDRIS	CHAPRA 8294537315 ZAID	AARAH 7838829811 YASIR ABID	MOTIHARI 6204363715 MD SAIFULLAH
JEHANABAD 7903205815 FAROOQ ANSARI	HYDERABAD 9000007663 MURAD SHAIKH	DELHI 9313452368 ABDUL JABBAR	LUCKNOW 7007430109 MD FAROOQUE	KOLKATA 9874795786 MD.USMAN

Gulab Jewellers
Gulab Tower Bakerganj,Patna-800 004
Tejaswi Kr. Kr.Sarraf
Mob:-7870075608
गुलाब ज्वेलर्स
گلاب جوئیلرس
ONLY 22 CT BIS 91.6
गुलाब टॉवर,बाकरगंज,पटना-800004
E-Mail:gulabjewellers157@gmail.com
Deals in Gold,Silver,Daimond,Platinum,Hallmark18ct.&22ct Jewellery

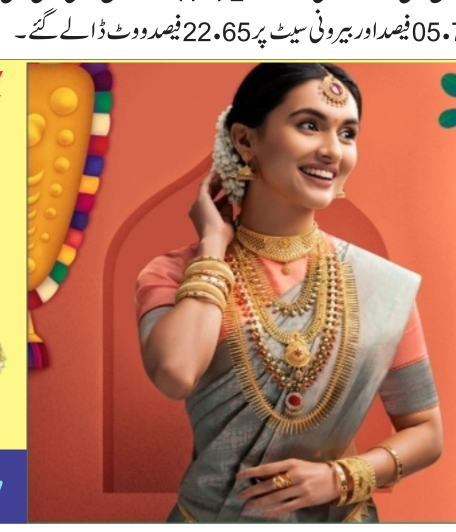

आपका विश्वसनीय दुकान
राज नंदनी ज्वेलर्स
91.22ct का जेवर 750.18ct मिलता है।
RNJ
راج نندنی جوئیلرس
मेकिंग चार्ज शुरु Rs.401 पर ग्राम
Shop Freely with Fair Making Charges
THE HALL MARK JEWELLERY SHOP
FOLLOW US:
जौहरी कॉम्पलेक्स,बाकरगंज, पटना.4 मो०.8084267378,8210775023

عمدہ زیورات کے لئے ڈائمنڈ، گولڈ، سیلور کے لئے تشریف لائیں
7707003434
Alankar Jewellers & CO
Deals in: Dimond. Gold & Silver Jewellery
AshokRajpath,Muradpur.Patna.800004

OMNISCIENT INVESTO PVT. LTD.
زمین، مکان واپارٹمینٹ میں انویسٹمینٹ و رہائش کے لئے ایک سنہرا موقع- جلد رابطہ کریں۔
زمین:- پٹنہ ضلع میں پھلواری شریف کے قرب جوار میں ایمس کے نزدیک، بہٹہ، سرمیرا روڈ، گونپورا و دیگر اہم مقامات
اپارٹمینٹ:- نوبسہ، راجا بازار، علی نگر، ہارون نگر و دیگر اہم مقامات و نقشہ کے ساتھ جدید ٹیکنولوجی کے ساتھ مکانات بنوانے کے لئے رابطہ کریں۔
9153972091, 9153972092, 9153972093, 9153972094, 9153972095, 9153972096

AL-NIMRAH HAJ UMRAH TOUR & TRAVELS
النمرہ حج وعمرہ ٹور اینڈ ٹریولس کے افتتاحی موقع پر عمرہ ٹور پیکیج میں مزید رعایت
صرف -/67786 ₹
حج وعمرہ کے علاوہ بیت المقدس، بغداد شریف اور دیگر مذہبی مقامات کی زیارت کرکے اپنی نگاہوں کو منور اور دل کو فرحت بخشیں۔
9153972085, 9153972086, 9153972087, 9153972088, 9153972089, 9153972090

Md. Waris 9955150722 Courtesy By: Khazana JEWELLERS Opp. Anjuman Islamia Hall Muradpur, Patna-4
H.Office: Opp. Green Bazaar, Nayatola, Khagaul Road, Phulwari Sharif, Patna-801505, Bihar (India)

سرسا میں 22 کوئنٹل 45 کلو ڈوڈا چورا پوست سے بھرا ٹرک برآمد

سرسا، 21 اپریل (یو این آئی) ہریانہ میں سرسا ضلع کے اینٹی نارکوٹکس سیل نے ایک اہم اطلاع کی بنیاد پر کارروائی کرتے ہوئے ڈوڈا چورا پوست سے بھرے ایک ٹرک کو برآمد کیا اور اس ٹرک سے 22 کوئنٹل 45 کلوگرام ڈوڈا پوست برآمد کیا۔ یہ برآمدگی دہلی سرسا قومی شاہراہ نمبر 9 پر ڈنگ موڑ کے قریب کی گئی۔ پولیس نے برآمد شدہ ڈوڈا پوست کی قیمت ایک کروڑ روپے بتائی ہے۔

موجودہ سال میں ضلع سرسا پولیس نے ہریانہ میں سب سے بڑی کھیپ پکڑی ہے۔ یہ کھیپ رانچی سے لائی گئی تھی اور اسے پڑوسی ریاست راجستھان کے سری گنگا نگر میں سپلائی کیا جانا تھا۔ بتایا جا رہا ہے کہ اس کھیپ کا اصل مالک گنگا نگر علاقہ کا رہنے والا ہے۔

مذکورہ معلومات دیتے ہوئے پولیس سپرنٹنڈنٹ وکرانت بھوشن نے بتایا کہ گرفتار ملزم کی شناخت وکاس کمار ولد بیربل رام ساکن 2-جی تحصیل ضلع سری گنگا نگر راجستھان کے طور پر کی گئی ہے۔ گرفتار ملزم کو عدالت میں پیش کر کے ریمانڈ حاصل کیا جائے گا اور ریمانڈ کے دوران ڈوڈا پوست اسمگلنگ کے اس نیٹ ورک سے وابستہ دیگر افراد کے بارے میں معلومات حاصل کر کے ان کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی۔

مسٹر بھوشن نے بتایا کہ ضلع کے اینٹی نارکوٹکس سیل، سرسا کے انچارج سب انسپکٹر اجے کمار کی قیادت میں پولس ٹیم نے اہم اطلاع کی بنیاد پر کارروائی کرتے ہوئے ڈنگ روڈ علاقہ سے ڈوڈا چورا پوسٹ سے لدے ہوئے مذکورہ ٹرک اور ملزم کو گرفتار کیا۔ انہوں نے کہا کہ جب گزیٹیڈ آفیسر کی موجودگی میں قواعد کے مطابق ٹرک کی تلاشی لی گئی تو 117 پلاسٹک کے تھیلوں میں پیک 2245 کلوگرام ڈوڈا پوست برآمد ہوا۔ انہوں نے بتایا کہ اس سلسلے میں ڈنگ تھانہ میں نارکوٹک ڈرگز ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔

ملک میں صرف دو آدمی سب کچھ بیچنے والے اور دو خریدنے والے بچے: کھڑگے

ستنا، 21 اپریل (یو این آئی) کانگریس کے صدر ملکارجن کھڑگے نے آج بھارتیہ جنتا پارٹی کی حکومت پر ایک کے بعد ایک حملہ کرتے ہوئے کہا کہ ملک میں دو لوگ رہ گئے ہیں جو سب کچھ بیچنے والے اور دو آدمی سب کچھ خریدنے والے بچے ہیں اور وزیر داخلہ امت شاہ کی لانڈری میں آدمی بھی مسلسل دھل دھل کر صاف ہو رہے ہیں مسٹر کھڑگے مدھیہ پردیش کے ستنا میں پارٹی امیدوار سدھارتھ کشواہا کی حمایت میں ایک انتخابی میٹنگ سے خطاب کر رہے تھے۔ اس سے پہلے کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی کو اس اجتماع سے خطاب کرنے کے لیے یہاں آنا تھا، لیکن صحت کی خرابی کی وجہ سے وہ یہاں نہیں آ سکے، مسٹر کھڑگے نے اس اجتماع سے خطاب کیا۔ اس دوران مسٹر کھڑگے نے مسلسل وزیر اعظم نریندر مودی، وزیر داخلہ مسٹر شاہ اور مرکزی حکومت پر حملہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں دو لوگ رہ گئے ہیں جو سب کچھ بیچنے والے اور دو آدمی سب کچھ خریدنے والے بچے ہیں مودی۔ شاہ، ہوائی اڈے، سڑکیں، ریلوے، بڑے بڑے عوامی ادارے، سب کچھ بیچتے جا رہے ہیں۔ جبکہ اڈانی اور امبانی سب کچھ خریدتے جا رہے ہیں۔ ملک میں صرف بڑے صنعت کاروں کے قرضے معاف کیے جا رہے ہیں لیکن غریب کسانوں کے قرضے کہیں معاف نہیں ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ جو لوگ کانگریس کے ساتھ تھے جب بدعنوان تھے وہ بی جے پی کے ساتھ کیسے اچھے ہو گئے؟ اسے وزیر بنایا جا رہا ہے۔ اس سلسلے میں انہوں نے کہا کہ وزیر داخلہ امیت شاہ کے پاس ایک بہت بڑی لانڈری ہے، اس میں ایک بہت بڑی واشنگ مشین ہے۔ میں نے پہلی بار سنا ہے کہ آدمی بھی شاہ کی لانڈری میں دھل کر صاف ہوتے ہیں۔ اب تک 27 لوگوں کو صاف کر کے باہر نکالا جا چکا ہے۔ مسٹر کھڑگے نے آئین کو تبدیل کرنے سے متعلق بی جے پی کے کئی ممبران پارلیمنٹ کے مبینہ بیانات پر بھی حکومت پر حملہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم کہتے ہیں کہ اگر ڈاکٹر امبیڈکر اوپر سے آ جائیں تب بھی آئین نہیں بدلے گا، اگر یہ سچ ہے تو پھر ان کے ایم پی، ایم ایل اے اور راشٹریہ سویم سیوک سنگھ کے سربراہ بھگوت آئین کو بدلنے کی بات کیوں کرتے ہیں۔ انہوں نے یہ الزام بھی لگایا کہ اگر اس حکومت کو واپس لایا گیا تو ملک میں جمہوریت ختم ہو جائے گی۔ اس سے پہلے انہوں نے دعویٰ کیا تھا کہ انڈیا اتحاد کو ان 102 نشستوں پر بھاری اکثریت ملے گی جہاں پہلے مرحلے میں ووٹنگ ہوئی تھی۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی بہت جھوٹ بولتے ہیں۔ بیرون ملک سے بلیک منی لانے، ہر ایک کے کھاتے میں 15 لاکھ روپے آنے، ہر سال 2 کروڑ نوکریاں دینے اور کسانوں کی آمدنی دوگنی کرنے کی بات کی، لیکن کسی کو کچھ نہیں ملا۔ یہ سب ان کا جھوٹ تھا۔ انہوں نے غریبوں کو مفت اناج فراہم کرنے کی مرکزی حکومت کی اسکیم پر بھی حکومت پر حملہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ فوڈ سیکورٹی کا حق پچھلی کانگریس حکومت میں بنایا گیا تھا، اس کے بعد مسٹر مودی مفت کی بات کیسے کر سکتے ہیں، ویسے بھی یہ کانگریس کا بنایا ہوا قانون ہے۔

اے ڈی جی پی لا اینڈ آرڈر اور جی او سی نے انتخابی تیاریوں کا جائزہ لیا

سری نگر، 21 اپریل (یو این آئی) لوک سبھا انتخابات کو پر امن، آزادانہ، شفاف اور منصفانہ طریقے پر پایہ تکمیل تک پہنچانے کی خاطر ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل آف پولیس لا اینڈ آرڈر وجے کمار اور جی او سی کلو فورس نے بارہ مولہ میں ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کے دوران سیکورٹی منظر نامے کا جائزہ لیا۔ پولیس کے ایک ترجمان نے ایکس پر جانکاری فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ اتوار کے روز بارہ مولہ میں اے ڈی جی پی لا اینڈ آرڈر وجے کمار، اے ڈی جی سی آر پی ایف راجیش کمار اور جی او سی کلو فورس نے سیکورٹی منظر نامے اور لوک سبھا انتخابات کی تیاریوں کا ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کے دوران جائزہ لیا۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ میٹنگ کے دوران انتخابی عملے کی نقل و حرکت کے لئے محفوظ راستوں کی نشاندہی اور انتخابی ڈیوٹی کے لئے تعینات سیکورٹی اہلکاروں کو سہولیات بہم رکھنے کے منصوبوں پر باریک بینی سے غور کیا گیا تاکہ سیکورٹی انتظامات کو پوری طرح سے یقینی بنایا جا سکے۔ میٹنگ کے دوران اہم پولنگ اسٹیشنوں کے لئے خصوصی اقدامات کی نشاندہی کی گئی اور کسی بھی ممکنہ خطرات سے نمٹنے اور انتخابی عمل کے تقدس کو برقرار رکھنے کے لئے سخت حفاظتی اقدامات کو یقینی بنانے کے لئے حکمت عملی وضع کی گئی۔ سینئر آفیسران نے اے ڈی جی پی کو سیکورٹی پلان کے بارے میں بریفنگ دی، اے ڈی جی پی نے آفیسران پر زور دیا کہ سیکورٹی انتظامات کا از سر نو جائزہ لیا جائے۔

اتنی سی بات، اور بھڑک اٹھا وہ!

تحریر:۔ قتیبہ جمال، مکیا، بینی پٹی مدھوبنی بہار

بسا اوقات ایسا دیکھنے کو ملتا ہے، کہ ہم ایک جماعت میں کھڑے ہیں اور کوئی اہم چیز موضوع گفتگو بنی ہوئی ہے کہ اچانک کسی کا فون بجا، وہ شخص فون اٹھاتے ہوئے: ہاں ہیلو! جی فرمائیں۔

دوسری جانب سے کچھ تلخ کلامی ہو گئی، اب یہ شخص آگ کے شعلے کی طرح بھڑک اٹھا اور فون رکھ دیا، فون رکھنے کے بعد ایک کے بعد دیگرے لوگ اس سے متوجہ ہو رہے ہیں اور وجۂ ناراضگی پوچھ رہے ہیں، اور وہ شخص مختصراً کہہ رہا ہے نہیں نہیں کچھ نہیں بس تھوڑی سی اہلیہ محترمہ سے ان بن ہو گئی۔

لیکن لوگ اسے کرید کرید کر حقائق سے آشنا ہونا چاہ رہے ہیں، جبکہ وہ شخص چار کان اور دو زبان کے درمیان کی باتیں کسی سے بتانا نہیں چاہتا، اب ایسے میں کوئی فرد آگے بڑھ کر اصرار پر اتر جاتا ہے اور جواب میں اسے سننے کو ملتا ہے کہ اپنے کام سے مطلب رکھو/ میرے معاملات سے تمہارا کیا واسطہ۔

تو آخر ایسا کیوں ہوتا ہے؟

جواب: کیوں کہ وہ اصرار کرنے والا فرد ضوابط گفتگو سے نکل چکا ہے، گفتگو کے ضوابط میں سے ایک یہ ہے کہ جب ہم کسی سے محو گفتگو ہوں تو اس سے ایسے بے جا سوالات نا کریں جس سے ہمارا کوئی تعلق نا ہو، مثلاً: آپ کی اہلیہ کو میں نے فلاں جگہ دیکھا تھا، یا یہ کہ آپ یہاں ہیں آپ کے گھر والے فلاں جگہ کیوں؟ وغیرہ

اور ایسے سوالوں سے سامنے والا فرد آپ سے محبت کے بجائے کہیں نا کہیں نفرت کو اپنے سینے میں جنم دیتا ہے ساتھ ہی آپ کی حیثیت اس کے سامنے ٹکے کی نہیں رہتی، شاید انہیں وجوہات کو مدنظر رکھتے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (من حسن إسلام المرء تركه ما لا يعني)

آدمی کے حسن اسلام میں سے یہ بات بھی ہے کہ وہ اس کام کو چھوڑ دے جس سے اس کا تعلق نا ہو۔

اگر ہم اس حدیث کو اپنی زندگی میں شامل کر لیں تو ان شاءاللہ ہمیں کسی کی زبانی یہ سننے کو نہیں ملے گا (کہ دوسرے کے کام میں ٹانگ مت اڑاؤ)

اور بھی شاید بہت کچھ، کیونکہ بے جا سوالات انسان کو چڑ چڑا پن کا بدبودار تحفہ دے جاتا ہے □ لہذا ہمیں چاہیے کہ دوران گفتگو دوسروں کے مزاج کا خیال رکھیں۔

اللہ ہم سب کو گفتگو کا ایک عمدہ طریقہ سکھا دے آمین

بدمعاش چھبیس لاکھ روپے سے بھری اے ٹی ایم مشین لوٹ کر فرار

الور، 21 اپریل (یو این آئی) راجستھان کے کھیرتھل تیجارا میں تاتار پور تھانہ علاقے میں پولیس ریزرو لائن کے سامنے ریکو انڈسٹریل ایریا کے اسماعیل پور روڈ پر واقع پنجاب نیشنل بینک کی اے ٹی ایم مشین کو کچھ بدمعاشوں نے اکھاڑ پھینکا اور اسے اپنی کار میں لے گئے۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق ہفتہ کی شب دیر گئے اس واردات میں اے ٹی ایم مشین کے اندر تقریباً 26 لاکھ روپے کی نقدی تھی۔ اب پولیس ملزمان کی تلاش کر رہی ہے۔ نامعلوم چوروں نے پولیس کی ناک کے نیچے یہ بڑی واردات کی۔ اے ٹی ایم کے قریب چائے کا کھوکھا چلانے والے راجکمار جب صبح 4 بجے چائے کا اسٹال کھولنے وہاں پہنچا تو وہاں اسے اے ٹی ایم کا شیشہ ٹوٹا ہوا اور اے ٹی ایم مشین کا شیل سائیڈ پر پڑا ہوا ملا جس سے اسے اندازہ ہوا کہ کوئی نامعلوم چور اے ٹی ایم لوت کر فرار ہو گئے ہیں۔ جس کی اطلاع اس نے قریبی انڈس کمپنی کے گارڈ اور دیگر لوگوں کو دی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی کشن گڑھ باس کے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس راجندر سنگھ بھی موقع پر پہنچ گئے۔ جہاں انہوں نے پورے واقعہ کی معلومات لی۔ پی این بی کے برانچ منیجر بلرام مینا نے بتایا کہ اتوار کی چھٹی ہونے کی وجہ سے ہفتہ کو ہی اے ٹی ایم مشین میں 5.28 لاکھ روپے کی نقدی جمع ہوئی تھی، جس میں سے 5.2 لاکھ روپے کی نقدی نکالی گئی تھی اور تقریباً 26 لاکھ روپے کی نقدی اس میں پڑی تھی۔

جموں و کشمیر کی خصوصی پوزیشن روندڈالنے میں بھاجپا کی مدد و اعانت کرنے والے خود غرضوں کو مسترد کرنا ضروری: عمر عبداللہ

سری نگر، 21 اپریل (یو این آئی) جموں و کشمیر نیشنل کانفرنس کے نائب صدر عمر عبداللہ نے اتوار کے روز کہا کہ کبھی بھی اقتدار کو اپنی منزل نہیں سمجھا اور ہم نے بار بار یہ ثابت کر کے دکھایا ہے کہ ہمیں اقتدار کی لالچ نہیں ہے، ہم اگر چاہتے ہیں تو یہاں کے لوگوں کی عزت، بقا اور وقار چاہتے ہیں انہوں نے کہا کہ ہم چاہتے ہیں کہ یہاں کے نوجوان عزت کی روزی روٹی کمائیں، ہم چاہتے ہیں اگر ایک عام آدمی کسی سرکاری دفتر میں جائے تو کم از کم وہاں اُس کی شنوائی ہو، ہم چاہتے ہیں کہ جموں و کشمیر کو اپنا کھویا ہوا حق واپس حاصل ہو، ہم اور کچھ نہیں چاہتے ہیں۔ ان باتوں کا اظہار نیشنل کانفرنس کے نائب صدر عمر عبداللہ اننت ناگ میں چناوی جلسوں سے خطاب کے دوران کیا۔ پی ڈی پی کو ہدف تنقید بناتے ہوئے عمر عبداللہ نے کہا کہ محبوبہ مفتی ہر تقریر میں کہتی ہے کہ نیشنل کانفرنس والے خود غرض ہیں، لیکن اپنے گریبان میں جھانکنے کی ذہمت گوارا نہیں کرتی۔ انہوں نے کہا کہ انڈیا بلاک کا قیام صرف اس مقصد کیلئے وجود میں آیا کہ فرقہ پرست طاقتوں خصوصاً بی جے پی کا مقابلہ کیا جائے، اُس وقت سیٹیں نہیں دیکھیں گئیں اور اپنا فائدہ نہیں دیکھا گیا، ہم بھی جموں و کشمیر کا فائدہ دیکھنا چاہتے تھے، لیکن بدقسمتی سے آج اننت ناگ راجوری نشست پر نیشنل کانفرنس کے سامنے انڈیا بلاک کا دوسرا ممبر مقابلے میں آ گیا ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ ہمارے اوپر الزام لگایا جاتا ہے کہ نیشنل کانفرنس والے خود غرض ہیں، ہر تقریر میں محبوبہ مفتی کہتی ہیں کہ نیشنل کانفرنس والے خود غرض، کیونکہ ہم نے یہی کہا کہ جو تین سیٹیں نیشنل کانفرنس پہلے ہی جیت چکی ہے یہاں پر اُمیدوار ہمارے ہونے چاہئیں، اب اگر ہم خود غرض ہیں تو کیا کانگریس والے بھی خود غرض ہیں وہ بھی تو اس نشست پر ہمارے ساتھ کھڑے ہیں، کیا تاریگامی صاحب بھی خود غرض ہیں جنہوں نے میاں الطاف احمد کو حمایت دینے کا اعلان کیا ہے؟ خود غرض وہ لوگ ہیں جو انڈیا الائنس کیساتھ محض اس لئے جڑے تھے کہ انہیں کسی نہ کسی طرح سیٹ حاصل ہو سکے۔ ان کا کہنا تھا کہ کرگل کے ہل کونسل انتخابات میں نیشنل کانفرنس سب سے بڑی جماعت اُبھر کر سامنے آئی اور اس وقت چیئرمین بھی نیشنل کانفرنس کا ہے اور اگر ہم خود غرض ہوتے تو ہم نے وہاں اپنا اُمیدوار کھڑا کیا ہوتا۔ ہم اس سیٹ سے محض اس لئے دستبردار ہوئے تاکہ جن لوگوں نے فرقہ پرستی کا زہر پھیلایا ہے اُن کیخلاف مقابلہ کیا جا سکے۔ جنہوں نے جموں و کشمیر کو تہس نہس کیا، جنہوں نے اس تاریخی ریاست کا بٹوارا کیا، جنہوں نے ہماری پہچان، شناخت اور انفرادیت کو زک پہنچائی اُن کا ہرایا جائے۔ اس مقصد کی خاطر ہم نہ صرف کرگل، بلکہ جموں اور ادھمپور کی سیٹوں سے بھی دستبردار ہو گئے، ہم نے تین سیٹیں اتحاد کیلئے چھوڑیں اب اس میں کون سی خود غرضی ہے؟ عمر عبداللہ نے محبوبہ مفتی سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا کہ "آپ بہانے مت بنایئے، اگر ہم خود غرض ہیں تو یہاں کے لوگوں کو بتائیے کہ کیا نیشنل کانفرنس نے 2015 میں بی جے پی کو باہر رکھنے کیلئے پی ڈی پی کو دوستی ہاتھ نہیں بڑھایا تھا؟ کیا آپ اس حقیقت جو جھٹلا سکتی ہیں کہ ہم نے پی ڈی پی کو حکومت بنانے کیلئے غیر مشروط پیشکش کی تھی؟ ہمارا مقصد یہی تھا کہ بھاجپا کو کسی نہ کسی طرح جموں و کشمیر سے باہر رکھا جائے۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ ہم نے صاف الفاظ میں کہا تھا کہ ہمیں منسٹری، راجیہ سبھا سیٹ، ایم ایل سی، چیئرمین شپ وغیرہ کچھ نہیں چاہئے، بس فرقہ پرست طاقتوں کو جموں و کشمیر کے اندر مت لائے لیکن اُس وقت قلم دوات والوں نے ہماری اس پیشکش کو ٹھکرایا اور آج یہی لوگ ہم سے سیٹ مانگ رہے ہیں، اُس وقت بھاجپا کیخلاف ہم سے مدد کیوں نہیں لی؟ اُس وقت تو آپ نے ہمیں طعنے دیئے۔ ریکارڈ گواہ ہے کہ آپ نے کہا کہ نیشنل کانفرنس والے اقتدار کے بوکھے ہیں یہ پچھلے دوازے سے اقتدار میں آنا چاہتے ہیں۔

چودھری لال سنگھ ادھم پور کی سیٹ جیت چکے ہیں: وقار رسول وانی

جموں، 21 اپریل (یو این آئی) جموں و کشمیر پردیش کانگریس کے صدر وقار رسول وانی نے اتوار کے روز کہا کہ چودھری لال سنگھ ادھم پور کی سیٹ جیت چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس پارٹی کو انڈیا الائنس کے شرکت داروں سے مکمل حمایت حاصل ہے۔ ان باتوں کا اظہار موصوف نے جموں میں نامہ نگاروں سے بات چیت کے دوران کیا۔ وقار رسول وانی نے کہا: 'جہاں تک ادھم پور پارلیمانی نشست کا تعلق ہے بھاجپا کو یہاں پر لوگوں نے پوری طرح سے مسترد کیا'۔

انہوں نے کہا کہ جو اطلاعات موصول ہو رہی ہیں اس سے یہ عیاں ہو رہا ہے کہ چودھری لال سنگھ ادھم پور کی سیٹ جیت چکے ہیں۔ کانگریس صدر کا مزید کہنا تھا کہ بی جے پی کے سینئر لیڈروں نے کبھی بھی عوام کے لئے کام نہیں کیا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ بی جے پی نے جموں و کشمیر کو دو یونین ٹریٹری میں تبدیل کر کے لوگوں کو بہت بڑا دھوکہ دیا۔

وقار رسول وانی نے کہا کہ دربار موکی بندش، پانچ ہزار بجلی بلیں، سرکاری نوکریوں میں بڑے پیمانے پر دھاندلیاں اور پراپرٹی ٹیکس عائد کر کے لوگوں کی مشکلات میں اضافہ کیا گیا۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ سب جانتے ہیں کہ لوگوں نے اس بار تبدیلی کو ووٹ دیا ہے اور جموں پارلیمانی نشست پر بھی کانگریس امیدوار جیت حاصل کرے گا۔ رویندر رینا کے بارے میں پوچھے گئے سوال کے جواب میں وقار رسول وانی نے کہا کہ بھاجپا صدر کھوکھلے نعرے لگانے میں چمپین ہیں۔ انہوں نے مزید بتایا کہ جموں و کشمیر کی پانچ پارلیمانی نشستوں پر انڈیا الائنس کے امیدوار جیت حاصل کرنے میں کامیاب ہو جائیں گے۔ وقار رسول وانی نے کہا کہ بی جے پی نے کشمیر سے کوئی امیدوار کھڑا نہیں کیا جو اس بات کا بین ثبوت ہے کہ کشمیر کے لوگ بی جے پی کی پالیسیوں سے ناراض ہیں۔

مراد آباد: بی جے پی امیدوار کی آخری رسومات کی ادائیگی

مراد آباد: 21 اپریل (یو این آئی) اتر پردیش کی مراد آباد سیٹ سے بی جے پی امیدوار و سابق ایم پی سرویش سنگھ کی اتوار کو آخری رسومات کی ادائیگی کر دی گئی۔ تقریباً تین بجے بیٹے ایم ایل اے سشانت سنگھ نے انہیں مکھیہ اگنی دی۔ بی جے پی امیدوار کا پورے سرکاری اعزا کے ساتھ آخری رسومات کی ادائیگی ہوئی۔ سابق ایم پی سرویش سنگھ کی آخری یاترا میں عوام کا جم غفیر امڈ آیا۔ بی جے پی لیڈر کے آبائی گاؤں رتو پورا، ٹھاکر دوار میں آخری رسومات کی ادائیگی کی جائے گی۔ قابل ذکر ہے کہ مراد آباد سیٹ سے بی جے پی امیدوار سرویش سنگھ کا ہفتہ کو ایمس اسپتال دہلی میں علاج کے لئے دوران ہائی اٹیک صے انتقال ہو گیا تھا۔ آخری رسومات کی ادائیگی سے قبل بی جے پی لیڈر کو پولیس کے جوانوں نے سلامی دی۔ اس موقع پر اپنے مقبول ترین لیڈر کے اخری دیدار کے لئے مراد آباد ڈویژن کے ساتھ گاؤں دیہات سے آئے لوگوں کی بھیڑ جمع ہو گئی۔

پروفیسر انیس صدری نہایت خلوص کے پیکر ہیں: پروفیسر شہاب
پروفیسر انیس صدری کی کتاب یاس بہاری کے حیات و خدمات کا رسم اجراء عمل میں آیا

سمستی پور (محمد مصطفی) سمستی پور ضلع کے مشہور و معروف محلہ فاضل پور کے صدری ولا میں نہایت تزک و احتشام کے ساتھ گزشتہ روز تقریب یاس بہاری حیات و خدمات تصنیف پروفیسر حافظ محمد انیس صدری کے زیرو اہتمام نگراں فاضل پور عمل میں آیا جس میں بہار کے مختلف کالج و یونیورسٹی کے پروفیسران بالخصوص پٹنہ یونیورسٹی کے شعبہ اردو کے صدر پروفیسر شہاب ظفر اعظمی پروفیسر رضوان اللہ علی فردوسی عبدالمنان طرزی کے علاوہ مختلف یونیورسٹی کے سرکردہ پروفیسران کی شرکت باعث مسرت ہوئی یاس بہاری کے حیات خدمات پر تحقیقی مقالہ سے متعلق اپنے آپ بیتی کو پروفیسر انیس صدری نے سامعین کے سامنے رکھی و مقالہ سے متعلق اپنی باتوں کو رکھا گیا تقریب کا آغاز ڈاکٹر حماد صدری کی تلاوت قران سے ہوا جبکہ تقریب کی صدارت پروفیسر عبدالمنان نے کی نظامت کا فریضہ ابصار عالم سلفی نے کی تقریب رسمی اجلاس میں مختلف یونیورسٹی کے پروفیسر نے اپنے اپنے تاثرات سامعین کے سامنے رکھا پٹنہ یونیورسٹی کے صدر شعبہ اردو نے پروفیسر صدری کے فکری علمی اور ادبی صلاحیتوں سے روشناس کراتے ہوئے کہا کہ صدری صاحب نہایت خلوص کے پیکر ہیں پروفیسر رضوان اللہ نے کہا کہ تحقیق کرنے والے طلبہ کو نہایت خلوص کے ساتھ کسی بھی عنوان پر تحقیق کرنی چاہیے جبکہ پروفیسر علی فردوسی نے جناب صدری صاحب کے طالب علمی کی زندگی کو واضح کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ قران و حدیث کے علوم کے ساتھ عصری علوم کی طرف متوجہ کرنا لوگوں کی ذمہ داری ہے انہوں نے کہا کہ یاس بہاری بڑے دور رس صفت کے آدمی تھے صدری صاحب نے ان پر تحقیق کر کے بڑا کام کیا جبکہ ڈاکٹر عبدالمنان طرزی نے اپنے شعری کلمات کے ذریعے سامعین کے دل کو جیت لیا موقع پر تقریب میں اسلام سلفی عبدالقادر اسلام فیضی غضنفر شکیل فیضی رحمن راحت محمد مراد، مولانا نظام الدین ندوی ڈائریکٹر الھدی اردو لائبریری چک پہاڑ سمستی پور وغیرہ شامل ہوئے تقریب کو کامیابی سے ہم کنار کرنے والوں میں مرغوب صدری علیگ۔ راشد صدری۔ حارث صدری عدنان صدری۔ فاخر صدری کے علاوہ دیگر لوگ پیش پیش تھے۔

اننت ناگ میں دہشت گردوں کا منصوبہ ناکام، آئی ای ڈی کو ناکارہ بنا دیا گیا: دفاعی ترجمان

سری نگر، 21 اپریل (یو این آئی) انتخابی تیاریوں کے بیچ سیکورٹی فورسز نے اتوار کے روز جنوبی ضلع اننت ناگ میں آئی ای ڈی برآمد کی جس کو بعد ازاں ناکارہ بنا دیا گیا۔ سری نگر نیشن دفاعی ترجمان نے ایکس پر جانکاری فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ فوج اور پولیس نے ایک مشترکہ آپریشن کے دوران جنوبی ضلع اننت ناگ کے چیک پانچارہ علاقے میں آئی ای ڈی کو برآمد کیا۔ انہوں نے بتایا کہ آئی ای ڈی کی برآمدگی کے بعد بم ناکارہ بنانے والی ایک ٹیم کو جائے موقع پر طلب کیا گیا جس نے اس بارودی شئے کو بغیر کوئی نقصان پہنچائے ناکارہ بنا دیا۔ موصوف ترجمان کے مطابق فوج نے دہشت گردوں کے ایک بڑے منصوبے کو ناکام بنا دیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ جنوبی کشمیر میں آئی ای ڈی برآمدگی کے بعد سیکورٹی فورسز کو مستعد رہنے کے احکامات صادر کئے گئے ہیں۔ ذرائع نے بتایا کہ لوک سبھا انتخابات کے پیش نظر کشمیر کے سبھی اضلاع میں فوج کی چوکسی بڑھائی گئی ہے جبکہ خصوصی ناکہ چیکنگ کے دوران گاڑیوں اور مسافروں کی باریک بینی سے تلاشی لی جا رہی ہیں۔ دریں اثنا پولیس نے معاملے کی نسبت کیس درج کر کے تحقیقات شروع کی ہے۔

کھڑگے، راہل اور پرینکا نے مہاویر جینتی پر عوام کو مبارکباد دی

نئی دہلی، 21 اپریل (یو این آئی) کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے، پارٹی کے سابق صدر راہل گاندھی اور پارٹی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی نے مہاویر جینتی کے موقع پر اہل وطن کو مبارکباد دی ہے اور اس مقدس تہوار پر سب کی خوشحالی کی خواہش کی ہے مسٹر کھڑگے نے کہا "مہاویر جینتی کے پر مسرت موقع پر ہماری دلی مبارکباد بھگوان مہاویر کی زندگی اور تعلیمات ہمیں مہربان اور سادہ رہنے کی ترغیب دیتی ہیں ان کی تعلیمات ہمیں خوشی، قناعت اور بے لوث زندگی کی راہ دکھاتی ہیں یہ تہوار سچائی، عدم تشدد اور ہم آہنگی کے تئیں ہر ایک کے عزم کو مضبوط کرے۔" مسٹر گاندھی نے کہا "جین مت کے 24 ویں تیرتھنکر بھگوان مہاویر کے یوم پیدائش پر اہل وطن کو دلی مبارکباد اور نیک خواہشات۔ بھگوان مہاویر کی زندگی، ہمدردی اور انسانیت کی ان کی تعلیمات ہم سب کے لیے تحریک کا ذریعہ ہیں۔" محترمہ پرینکا گاندھی نے کہا "سماجی تبدیلی کے علمبردار اور سچائی، عدم تشدد اور ہمدردی کے سب سے بڑے متلاشی بھگوان مہاویر کے یوم پیدائش پر مبارکباد۔ ان کے اصول اور نظریات عالمی بھائی چارے اور انسانی فلاح کا راستہ ہیں۔"

کار اور بائیک کی ٹکر سے تین کی موت، چھ زخمی

سنبھل: 21 اپریل (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع سنبھل کے بہجوئی علاقے میں نیشنل ہائی وے پر کار اور بائیک میں ٹکر ہو جانے سے ایک خاتون سمیت تین کی موت ہو گئی اور چھ زخمی ہو گئے۔ ضلع مراد آباد کے تھانہ بلاری کے محلہ ہرش نگر باشندہ شیاما دیوی (65) سال اپنی لڑکی کے بیٹے انمول (25) اور بلاری کے ہی محلہ ساہو گنج باشندہ چرن سنگھ کی بیٹی سنگم کے ساتھ اتوار کی دوپہر کے وقت بائیک سے بلند شہر سے آ رہے تھے اور بہجوئی کی طرف سے ایک بار ببرالا کی طرف جا رہی تھی۔ راستے میں علی گڑھ مراد آباد نیشنل ہائی وے پر بہجوئی تھانہ علاقے کے تحت گرام جیت پور کے نزدیک کار اور بائیک میں ٹکر ہو گئی۔ ٹکر اتنی تیز تھی کہ کار بے قابو ہو کر پلٹ گئی اور بائیک سڑک پر گر گئی۔ حادثے کی اطلاع ملنے پر پولیس موقع پر پہنچی اور زخمیوں کو بہجوئی سی ایچ سی لے کر آئی۔ سی ایچ سی میں ڈاکٹر نے بائیک سوار انمول اور اس کی نانی شیاما دیوی اور کار میں بیٹھی سنبل گیٹ چندوسی باشندہ پرویش (38) کو مردہ قرار دے دیا۔ اور زخمی سنگم اور کار سوار تھانہ چندوسی کے سنبھل گیٹ باشندہ مہاویر، دیپا، مہک، پربھا اور جئے شری زیر علاج ہیں۔

حد بندی گوگل پر کی گئی عملی طور پر نہیں، این سی اور پی ڈی پی نے لوگوں کے جذبات کے ساتھ کھلواڑ کیا: غلام نبی آزاد

سری نگر، 21 اپریل (یو این آئی) پروگریسیو آزاد پارٹی کے سربراہ غلام نبی آزاد نے اتوار کے روز کہا کہ حد بندی گوگل پر کی گئی عملی طور پر نہیں۔ انہوں نے کہا کہ حد بندی کے عمل سے سیاسی امیدواروں کو بھی کافی دقتوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ اننت ناگ میں روڈ شو کے دوران غلام نبی آزاد نے کہا کہ حد بندی کمیشن کو جموں صوبے میں پارلیمانی سیٹ بڑھانی چاہئے تھی لیکن انہوں نے اننت ناگ نشست کو راجوری سے جوڑ کر صحیح فیصلہ نہیں لیا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ حد بندی گوگل پر کی گئی عملی طور پر نہیں، اگر کمیشن کے ممبران اننت ناگ سے راجوری تک گاڑی میں سفر کرتے تو انہیں پتہ چلتا کہ دونوں علاقوں میں کتنا لمبا فاصلہ ہے۔ ان کے مطابق اس وقت عوام کے ساتھ ساتھ سیاسی امیدواروں کو بھی کافی دقتوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ غلام نبی آزاد نے پی ڈی پی اور این سی کو ہدف تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ دونوں جماعتوں نے اپنے اپنے ایجنڈوں کو لوگوں کی ضروریات پر ترجیح دی اور ذاتی فائدے کے لئے لوگوں کے جذبات کے ساتھ کھلواڑ کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم مل کر تقسیم کی سیاست کو مسترد کر سکتے ہیں اور ترقی کی راہ اپنا سکتے ہیں جس سے ہر فرد کو فائدہ پہنچے گا۔ انہوں نے سیاسی لیڈروں پر تنقید کی کہ وہ جنوبی کشمیر میں ووٹ مانگ رہے ہیں جبکہ لوگوں کو ٹھوس فوائد پہنچانے میں ناکام رہے ہیں۔ آزاد نے زور دے کر کہا، "یہ وقت ہے کہ ہم اپنے لیڈروں کو جوابدہ بنائیں۔" بہت سے لوگ جنوبی کشمیر میں ووٹ مانگ رہے ہیں، لیکن انہوں نے لوگوں کے لئے کچھ نہیں کیا۔ غلام نبی آزاد نے خطے کو درپیش اہم مسائل کو حل کرنے کے لیے اپنی لگن کا اعادہ کیا۔

مدرسہ ضیاء الاسلام جلوارہ میں ضرورت حافظ وقاری اور طلبہ کا امدادی وغیر امدادی داخلہ جاری۔،،سیف الاسلام قاسمی

کیوٹی دربھنگہ (ثاقب سیف قاسمی) رمضان المبارک کی طویل تعطیل کے بعد مدارس اسلامیہ کھل گئے ہیں، جدید وقدیم طلبہ عزیز کے داخلوں کی سرگرمیاں جاری ہیں، ایک ماہ سے زائد عرصہ گزرنے کے بعد پھر سے طلبہ عزیز کے قال اللہ وقال رسول کی مبارک صداؤں سے مدارس اسلامیہ کے در و دیوار گونجتے اور قرآن و حدیث کی خوشبو وءں سے معطر محسوس ہو رہے ہیں اسی کی ایک خوبصورت کڑی شمالی بہار کی مشہور و معروف دینی تعلیمی درسگاہ مدرسہ ضیاء الاسلام جلوارہ کیوٹی دربھنگہ بھی ہے، جو اپنے سن قیام 1925 سے تاہنوز نونہالان ملک وملت اور طالبان علوم نبوت کو زیور علم و ادب اور کتاب وسنت سے آراستہ و پیراستہ کرنے میں مصروف ومشغول ہے۔اس قدیم مثالی ادارہ میں جہاں درجۂ حفظ کیلئے ایک حافظ وقاری عالم کی ضرورت ہے جو دارالاقامہ میں مقیم طلبہ کی نگرانی کے ساتھ نورانی قاعدہ اور تجوید کے قاعدوں کی روشنی میں حفظ و ناظرہ کے طلبہ عزیز کو پڑھا سکیں، طعام وقیام کے ساتھ معقول وظیفہ دیا جائے گا، جو بالمشافہ طے کرلیا جائے گا۔ وہیں درجۂ دینیات، ناظرہ قرآن پاک، حفظ و قرآت، اعدادیہ، فارسی اور عربی اول تا عربی پنجم امدادی وغیر امدادی داخلہ

11 شوال سے 30 شوال تک جاری ہے۔ مدارس میں مقیم طلبہ کو تینوں وقت ناشتہ وکھانا اور مثالی تعلیم وتربیت کے ساتھ محنتی و مستحق طلبہ کو وظیفہ بھی دیا جاتا ہے ۔ زمانے کے تقاضے کے مطابق دینی تعلیم کے ساتھ ساتھ عصری تعلیم ہندی، انگریزی، حساب، وسائنس کی تعلیم سے بھی طلبہ عزیز کو آراستہ کیا جاتا ہے۔عربی بول چال اور عربی و اردو تقریر وتحریر پر خصوصی توجہ دی جاتی ہے ۔ دارالعلوم دیوبند اور دارالعلوم ندوۃ العلما لکھنؤ میں داخلہ کے امیدوار طلبہ کو وہاں کے نصاب کے مطابق تیاری کراکر داخلے میں بھرپور مدد کیجاتی ہے۔لہذا باذوق ومحنتی طلبہ اور ان کے گارجین حضرات جلد از جلد اپنے بچوں کو مدرسہ ضیاء الاسلام جلوارہ کیوٹی دربھنگہ میں داخلہ کراکر ان کا مستقبل روشن کریں۔

مدرس کے امیدوار حفاظ وقراء اور داخلہ کے متمنی طلبہ عزیز وان کے گارجین حضرات پرنسپل مدرسہ ضیاء الاسلام جلوارہ، کیوٹی، دربھنگہ مولانا سیف الاسلام قاسمی سے اس موبائل نمبر پر رابطہ کر سکتے ہیں۔۔۔، 9430282440۔۔۔،،، اپنا تو کام ہے کہ جلاتے چلیں چراغ۔،۔ رستے میں خواہ دوست کہ دشمن کا گھر ملے۔

ارریہ لوک سبھا سیٹ کے لئے آخری دن 19 / امیدواروں نے پرچۂ نامزدگی داخل کیا

کل تیس امیدوار رکن پارلیمنٹ بننے کے خواہاں، 20 کو ہوگی پرچوں کی جانچ، نام واپسی کی آخری تاریخ 22 / اپریل

ارریہ:-(مشتاق احمد صدیقی) ارریہ پارلیمانی حلقہ کے تیسرے مرحلے میں ووٹنگ کی تاریخ 07 مئی 2024 کو مقرر ہے۔ اس حوالے سے ضلعی سطح پر تربیت سمیت الیکشن سے متعلق تمام تیاریاں جاری ہیں۔کل نامزدگی کی آخری تاریخ کو، کل 19 امیدواروں نے اپنے کاغذات نامزدگی داخل کیا، کل ملا کر رکن پارلیمنٹ بننے کے لئے تیس امیدواروں نے بھرا پرچۂ نامزدگی۔ پرچۂ نامزدگی کے لئے جو جگہ طے کی گئی ہے وہ بالترتیب الیکٹورل آفیسر، 09-ارریہ پارلیمانی حلقہ-کم-ضلع افسر محترمہ عنایت خان کے دفتر میں ہے۔کل آخری دن جن امیدواروں نے پرچۂ نامزدگی داخل کیا ان میں بالترتیب بہوجن سماج پارٹی سے محمد غوث الاعظم، بہوجن مکتی سے محترمہ سائشتہ پروین۔ پارٹی، این آر ایم پی آئی سے جناب سید عالم، سروسماج جنتا پارٹی سے جناب محمد منہاج عالم، جاگرن جنتا پارٹی سے جناب آشیش کمار بھردواج اور محمد شاہجہان شاد، محمد پرویز عالم، مرحوم مرلی دھر منڈل کے صاحبزادے ڈاکٹر شتروگھن پرساد سمن منڈل، مسٹر راجندر بینگوانی، محمد

غفور، مسٹر شعیب عالم، مسٹر پردیپ کمار (کمال) جھا، مسٹر پھول چند پاسوان، مسٹر دنیش پرساد ساہ، محمد مبین الحق، مسٹر سمیر کمار جھا، مسٹر اظہار عالم کے نام شامل ہیں، واضح رہے کہ لوک سبھا عام انتخابات 2024 کے تحت تیسرے مرحلے کے شیڈول کے مطابق ناموں کی جانچ پڑتال کی تاریخ 2024.04.20 ہے اور امیدواروں کو نام واپس لینے کی آخری تاریخ 2024.04.22 مقرر ہے۔

دو موٹر سائیکلوں کے درمیان تصادم میں دونوں سوار موقع پر ہی جاں بحق ہو گئے

بتیا (کوثر علی) تیز رفتاری کے باعث دو موٹر سائیکلوں کے درمیان تصادم کے نتیجے میں موٹر سائیکل

سوار دونوں موقع پر ہی جاں بحق ہو گئے جبکہ موٹر سائیکل کے پیچھے بیٹھا شخص شدید زخمی ہو گیا جس کے حوالے سے نامہ نگار کو واقعہ کی اطلاع دی ہے۔واقعہ کی اطلاع پر تھانہ مجھولیا پولیس نے پہنچ کر نعش کو اپنی تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لئے جی ایم سی ایچ بتیا بھیج دیا ہے جس کی شناخت جوکٹیہ کے رہنے والے کے طور پر کی گئی ہے۔ چھوٹا ملاہی ٹولہ چوکھت یادو کا 28 سالہ بیٹا ارجن یادو اور دوسرا دھنجے مہتو، 31 سالہ بیٹا جوکتیہ کے رہنے والے چھوٹو مہتو۔ ایک ہی گاؤں سے زخمی نوجوان کی شناخت پربھو یادو کے طور پر ہوئی ہے۔ نامہ نگار کو موصولہ اطلاع کے مطابق ارجن کمار یادو آدھار کارڈ بنوانے کے لیے گھر سے رام نگر بنکٹ جا رہے تھے کہ بتیا سے آرہی بائک سے سیدھی ٹکر سے دونوں کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ اس واقعہ کی وجہ سے پورے خاندان میں کہرام مچ گیا ہے، اہل خانہ کا برا حال ہے اور رو رہے ہیں۔

بلاک پوپری کے گاڑھا گاؤں میں رسم اجراء تقریب کا شاندار انعقاد

سیتامڑھی (سلمان تنویر) بہار کے ضلع سیتامڑھی کی مشہور بستی ”گاڑھا“ گاؤں میں گزشتہ رات اجلاس عام بموقع رسم اجراء تذکرہ علمائے گاڑھا اور فہرست حفاظ عظام منعقد ہوا، پروگرام کی نظامت کی ذمے داری حافظ محمد آزاد دہلی اور حضرت مولانا عباس نے انجام دی، مجلس کا آغاز ہندوستان کے فخر القراء قاری بدر عالم ممبئی کی تلاوت سے ہوا، نعتیہ کلام کے بعد گاڑھا گاؤں کے نوجوان عالم ومفتی محمد موسیٰ قاسمی نے گاؤں کے علماء کرام و حفاظ عظام کی سوسالہ تاریخ لکھی؛ چنانچہ اس کتاب کا رسم اجراء اکابر علماء کرام کے ہاتھوں عمل میں آیا، جن میں حضرت مولانا سعید احمد مدظلہ العالی (خلیفہ ومجاز حضرت مولانا شمس الہدی صاحب نقشبندی) حضرت مولانا محمد انوار اللہ فلک قاسمی، حضرت مولانا محمد شمیم اختر ندوی، حضرت مولانا محمد انور حسین قاسمی، قاری بدر عالم ممبئی، حافظ محمد قاسم، ڈاکٹر محمد کلیم اختر، حضرت مولانا عبد الغفار مظاہری، صاحب کتاب مفتی محمد موسیٰ قاسمی اور گاؤں کے دیگر علماء وحفاظ موجود تھے۔

حضرت مولانا محمد یامین اختر (امام وخطیب جامع مسجد پوپری بازار) نے علم وعمل کے موضوع پر بہترین تقریر کی اور کہا کہ مسلمانوں کو اپنی اپنی اولاد کو علوم اسلامیہ کی تعلیم و تعلم پر زور دینا چاہیے۔

خصوصاً ممبئی کی دنیا میں اپنی نظامت وخطابت سے منفرد شان رکھنے والے حضرت مولانا محمد شمیم اختر ندوی نے مسلم لڑکیوں کے ارتداد کے موضوع پر تفصیل کے ساتھ بیان کیا اور مسلمانوں کو آنے والے حالات سے آگاہ کیا۔

بہار کے مشہور ومعروف خطیب حضرت مولانا محمد انوار اللہ فلک قاسمی دامت برکاتہم العالیہ نے صاحب رسم اجراء کی مناسبت سے علمائے کرام کی قبروں پر دعا کرنے کی ترغیب دی اور ساتھ ہی یہ بھی کہا کہ آج کا مسلمان ہندوستان کے مختلف شہروں اور بیرون ملک سے لمبا سفر کر کے جب گھر پہنچتا ہے تو سارے رشتے داروں، دوست واحباب سے ضرور ملاقات کرتا ہے، اسی طرح سسرالی رشتے داریاں بھی بہ خوبی نبھاتا ہے، اگر وہ کہیں نہیں جاتا ہے تو وہ اپنے مرحوم ماں باپ، دادا دادی، نانی نانی اور خویش واقارب کی قبروں پر نہیں جاتا ہے، خاص مواقع پے قبرستان جانا یہ الگ بات ہے۔ مسلمانوں اور ہمارے لئے یہ بہت ہی افسوسناک بات ہے کہ جن سے ہمیں دعاء لینی چاہیے ان کو ہم یاد تک نہیں کرتے ہیں اور ان کے علاوہ کے پاس جاتے ہیں، اللہ تعالیٰ ہم سب کو صحیح سمجھ عطاء فرمائے آمین

اخیر میں اجلاس کے صدر حضرت مولانا محمد انور حسین قاسمی (بانی ومہتمم دارالعلوم گاڑھا) موجودہ لوک سبھا الیکشن میں مسلمانوں کے ووٹوں کی کیا حیثیت ہے؟ اس طرف حضرت نے مسلمانوں کی رہنمائی فرمائی اور حضرت کی اجتماعی دعا کے ساتھ پروگرام اختتام پذیر ہوا۔

منعقدہ تقریب رسم اجراء میں شریک علماء کرام وحفاظ عظام اور جملہ سامعین نے نوجوان عالم دین مفتی محمد موسیٰ قاسمی کی کاوش کو تاریخی کارنامہ بتلایا اور مؤلف کو بھرپور دعاؤں سے نوازا۔ رسم اجراء کے اس پروگرام میں درج ذیل علمائے کرام وحفاظ عظام شریک تھے: محمد ذکاء اللہ ثناء چشتی، حضرت مولانا محمد صادق مظاہری، حضرت مولانا محمد طارق انور عثمانی قاسمی، مولانا ریاض قاسمی، مولانا امتیاز اشرفی، قاری راشد کمال، مولانا توصیف قاسمی، مولانا عبد الصمد ندوی، مولانا عبد المتین قاسمی، حافظ محمد عمران، مولوی معراج، حافظ ذیشان، قاری قطب الدین (ایڈیٹر سبھی خبریں) اور حافظ رضاء اللہ صاحب (اردو نیوز بہار) وغیرہم موجود تھے۔

جرائم کا بڑا منصوبہ ناکام بنا دیا گیا۔ مدھوسودن پور پولیس اسٹیشن کے تحت 03 پستول، 01 ماسکٹ، 84 کارتوس، 01 پستول میگزین اور 01 موٹر سائیکل برآمد 01 شخص کو گرفتار کیا گیا

بھاگلپور۔شارق آفاق۔سیٹی ایس پی نے پریس کانفرنس کے ذریعے جانکاری دی کہ آئندہ ہونے والے لوک سبھا انتخابات 2024 کے پیش نظر، سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس آنند کمار کی ہدایات کے مطابق، غیر قانونی ہتھیاروں/شراب/منشیات کی بازیابی کے لئے چھاپہ ماری، گاڑیوں کی چیکنگ اور تلاشی مہم چلائی جارہی ہے۔اسی سلسلے میں بھاگلپور پولیس کو اطلاع ملی کہ مدھوسودن پور تھانہ علاقہ میں...... 04-05 افراد ہتھیاروں سے لیس گاؤں گنورا بادر پور کے ولاش منڈل کے دیوار والے باغ میں ڈکیتی کی منصوبہ بندی کر رہے ہیں۔معلومات کی تصدیق اور ضروری کارروائی کے لئے سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس بھاگلپور کی ہدایات کے مطابق سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سٹی کی نگرانی میں اور ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، سٹی-02 کی قیادت میں ایک چھاپہ مار ٹیم تشکیل دی گئی۔ٹیم نے چھاپہ مار کر پستول، ماسکٹ، کارتوس، میگزین اور موٹر سائیکل برآمد کر لی ساتھ ہی متھلیش کمار کو گرفتار کر لیا گیا۔ڈکیتی کے اس منصوبے میں ملوث دیگر افراد کی گرفتاری کے لیے چھاپہ ماری جاری ہیں۔گرفتار شخص کا نام متھلیش کمار، پیسر ولاس منڈل، گنورا بادر پور، تھانہ مدھوسودن پور، ضلع بھاگلپور ہے۔

دیسی کٹہ-03، ماسکٹ-01، پستول میگزین-01، کارتوس-84 (02 غلط فائر) موٹر سائیکل-01 برآمد کی گئی ہے۔ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سٹی اور ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، سٹی-02 چھاپہ ماری ٹیم کی تفصیلات جن کی قیادت کر رہی تھی پی اوصفدر علی تھانہ صدر مدھوسودن پور پولیس اسٹیشن، پی یو بھر گوند یادو، پی یو گوپال پاسوان، پی پی یو این پوجا کماری، سبھی مدھوسودن پور پولیس اسٹیشن اور پولیس جوان شامل تھے۔

حنظلہ حج عمرہ پٹنہ ایم ڈی یاسر امام اور ان کی فیملی کا ہمارا آٹھواں حسب ضرورت گروپ۔14.04.24 کو پٹنہ پہنچا

حنظلہ حج عمرہ پٹنہ ایم ڈی یاسر امام اور ان کی فیملی کا ہمارا آٹھواں حسب ضرورت گروپ۔

14.04.24 کو پٹنہ پہنچے۔ یہ حسب ضرورت گروپ 5 اسٹار پیکج مانگتا ہے۔ لہذا، ہم خصوصی سروس فراہم کرتے ہیں۔ ہم ہر بجٹ اور ترجیح کے لیے حسب ضرورت پیکجز پیش کرتے ہیں۔ آج ہی اپنا سفر بک کروانے کے لیے ہم سے 77786095075 پر رابطہ کریں۔

بھاگلپور کے معزز ایم ایل اے اور بھاگلپور لوک سبھا حلقہ سے گرینڈ الائنس کے کانگریس امیدوار اجیت شرما نے آج بھاگلپور مین بازار کا گہرا دورہ کیا

بھاگلپور کے معزز ایم ایل اے اور بھاگلپور لوک سبھا حلقہ سے گرینڈ الائنس کے کانگریس امیدوار اجیت شرما نے آج بھاگلپور مین بازار کا گہرا دورہ کیا، مقامی تاجروں، دکانداروں اور عوام سے ملاقات کی اور اپنے حق میں ووٹ دینے کی اپیل کی۔ بھاگلپور۔انتخابی جلسہ کے مسٹر شرما شہر کے مین بازار کا دورہ پر نکل گئے اور عوامی رابطہ مہیم کے تحت خلیفہ باغ چوک، سجا گنج بازار، ورائٹی چوک، لوہا پٹی، اسٹیشن چوک، مہاویر پرساد دویدی پتھ، کوتوالی چوک، راجندر پرساد روڈ وغیرہ۔مختلف مقامات پر عوامی رابطہ کیا اور اس کے بعد خلیفہ باغ چوک میں بھما شاہ اور ورائٹی چوک میں اگرسین جی مہاراج کے مجسموں پر پھول چڑھائے۔اس عوامی رابطہ کے دوران شری شرما نے عوام سے ملاقات کی اور کہا کہ آپ نے مجھے تین بار ایم ایل اے منتخب کر کے آپ کی خدمت کا موقع دیا۔ میں نے آپ کی بہتر خدمت کرنے کی کوشش کی، میں نے قانون ساز اسمبلی میں آپ کی آواز اٹھا کر آپ کے مفاد میں کام کرنے کی کوشش کی۔اپنے دور میں پورے شہر میں ڈھکنوں کے ساتھ نالے بنائے۔اسمارٹ سٹی اسکیم کے تحت

مین بازار میں سڑکیں بنائی گئی ہیں، عوام کو جام سے نجات دلانے کے لیے بھولا ناتھ فلائی اوور زیر تعمیر ہے۔تاجروں کی حفاظت اور عزت میری ترجیح ہے اس موقع پر ریاستی کانگریس کے نمائندے ڈاکٹر ابھے آنند، وپن بہاری یادو، تروپتی ناتھ یادو، خواتین لیڈروں میں کومل سریشٹی، سنندا رکشٹ، روشنی گپتا، نگر کانگریس صدر سوربھ پاریک، سٹی صدر سوئین انصاری، ابھیمنیو یادو، یوتھ کانگریس صدر وشال کمار، یوتھ کانگریس کے ترجمان وکاس کمار، آیوش کیجریوال، گورو جین، وویک جین، پون پاریک، ارون چوکھانی، سنجے دوکانیان، پرمود منڈل سمیت سینکڑوں کارکنان موجود تھے۔

* ڈی ایم اور ایس ایس پی نے خود گھر گھر جا کر ووٹ ڈالنے کی دعوت دی * * ڈی ایم اور ایس پی سمیت عام لوگوں نے ووٹنگ کے لیے پینٹنگ کی * * ڈی ایم نے اخلاقی ووٹنگ کا حلف لیا *

بھاگلپور۔شارق آفاق۔میونسپل کارپوریشن علاقہ کے وارڈ نمبر 22 اور 23 آدم پور میں ضلع الیکشن آفیسر-کم-ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ڈاکٹر نول کشور چودھری اور سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس مسٹر آنند کمار کی طرف سے بھاگلپور کے ووٹروں کی 100 فیصد شرکت کو یقینی بنانے کے لیے ووٹرز کو ذاتی طور پر گھر گھر جا کر اپنے پولنگ سٹیشنوں پر جا کر 26 اپریل کو ووٹ ڈالنے کی دعوت دی گئی۔اس موقع پر میونسپل کمشنر شری نتن کمار سنگھ، اسسٹنٹ کلکٹر محترمہ گریما لوہیا، جوائنٹ ڈائرکٹر پبلک ریلیشن شری ناگیندر کمار گپتا کی طرف سے لوگوں کو دعوت نامہ بھی دیا گیا۔اس سے پہلے 26 اپریل کو ڈی ایم اور ایس ایس پی اور عام رائے دہندگان سمیت موجودہ عہدیداروں کے ذریعہ وال پینٹنگ کی گئی تھی۔ووٹ دینے کا پیغام دیا گیا۔ووٹروں سے خطاب کرتے ہوئے ضلع الیکشن افسر نے کہا کہ بھاگلپور کی تاریخ شاندار رہی ہے۔ یہاں کی وکرم شیلا یونیورسٹی بھاگلپور کے فخر کی علامت ہے، یہاں کا ریشم ملک اور بیرون ملک پہچانا جاتا ہے۔ پھر ہم ووٹ دینے میں پیچھے کیوں ہیں؟ اس بار ہم 85 فیصد ووٹ دے کر دکھائیں گے کہ بھاگلپور ووٹنگ میں پیچھے نہیں رہے گا۔ترجیح پولیس سپرنٹنڈنٹ نے کہا کہ انتخابات کے پہلے مرحلے میں بہار اپنی کم سے کم ووٹنگ فیصد کی وجہ سے اخبار کی سرخیوں میں رہا۔خبر پڑھ کر بہت دکھ ہوا، بہار کے لوگ محنتی ہیں، انہوں نے کہا کہ ہم بھاگلپور کے ووٹر یہ عہد کرتے ہیں کہ بھاگلپور کا ہر ووٹر ووٹ ڈالے گا اور نہ صرف بھاگلپور کا ووٹنگ فیصد بڑھے گا بلکہ پورے بہار کا ووٹنگ فیصد بڑھے گا۔ اس موقع پر ڈی ایم اور ایس ایس پی نے کمال کیا۔ میونسپل کارپوریشن کے تمام سینی ٹیشن ورکرز کو ٹی شرٹس اور ٹوپیاں دی گئیں۔اس موقع پر میونسپل کمشنر نے کہا کہ ہماری میونسپل کارپوریشن کے تمام ملازمین کو 26 اپریل کو جھاڑو دینے والوں کے ساتھ ووٹ ڈالنے کی اپیل کے ساتھ ٹی شرٹس اور ٹوپیاں دی گئی ہیں۔ تمام کارکنان کل سے 25 اپریل تک مسلسل اپنے علاقے میں گھر گھر جا کر مہم چلائیں گے اور 26 اپریل کو ووٹ ڈالنے کے لیے لوگوں کو آگاہ کریں گے۔ اس افسر پر محکمہ اطلاعات وتعلقات عامہ سٹریٹ تھیٹر کی ٹیم نے گانوں، میوزک اور تفریحی ڈراموں کے ذریعے لوگوں میں ووٹ ڈالنے کا شعور پیدا کیا۔

نریندر مودی کی گارنٹی ایک بار پھر کھوکھلی ثابت ہوگی

کانگریس کی قیادت میں انڈیا اتحاد کی حکومت کی تشکیل کو کوئی روک نہیں سکتا: ڈاکٹر شرافت حسین انصاری

پٹنہ، 21/اپریل (پریس ریلیز) لوک سبھا انتخابات کا آغاز ہو چکا ہے اور اس بار صورت حال 2019 کے انتخابات سے کافی بدلی ہوئی نظر آرہی ہے۔ایک طرف جہاں بھارتیہ جنتا پارٹی کا گراف کافی نیچے پہنچ چکا ہے وہیں دوسری طرف کانگریس پارٹی کی مقبولیت میں مسلسل اضافہ ہوتا جارہا ہے۔ بھارتیہ جنتا پارٹی کی بوکھلاہٹ اس سے بھی ظاہر ہو رہی ہے کہ اس نے اپنے انتخابی منشور کا نام مودی کی گارنٹی رکھا ہے، حالانکہ وزیر اعظم نریندر مودی نے 2014 میں عوام سے سالانہ 2 کروڑ سرکاری ملازمت اور ہر شخص کے بینک کھاتے میں 15 لاکھ روپے دینے کی اور مہنگائی پر قابو پانے کی گارنٹی دی تھی وہ سب فیل ہو چکی ہے۔ اس وقت پارٹی کے منشور میں یہ چیزیں شامل کی گئی تھیں، لیکن اب اس بار پارٹی کا نام پیچھے ہو گیا ہے اور نریندر مودی کو سامنے رکھ کر منشور کا نام مودی کی گارنٹی رکھا گیا ہے۔ یہ باتیں بہار پردیش کانگریس آئی اقلیت کمیٹی کے نائب صدر ڈاکٹر شرافت حسین انصاری نے ایک پریس بیان میں کہی ہیں۔ ایسا محسوس ہو رہا ہے کہ 2004 میں جس طرح اس وقت کے وزیر اعظم اٹل بہاری واجپئی نے شائننگ انڈیا کا نعرہ دیا تھا اسی طرح اس بار

مودی کی گارنٹی کا نعرہ دیا جارہا ہے۔ پہلے مرحلہ کی پولنگ سے اس بات کا اندازہ ہو چکا ہے کہ بی جے پی کی سیٹوں میں کافی کمی ہونے والی ہے۔ کیوں کہ جہاں جہاں انتخابات ہوئے ہیں وہاں خود پارٹی ورکروں میں جوش وخروش نہیں دیکھا گیا اور نہ ہی عوام نے بڑھ چڑھ کر پولنگ میں حصہ لیا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ دس سال تک جو وعدے کئے گئے تھے اسے بی جے پی نے پورا نہیں کیا۔ دوسری طرف کانگریس کے سابق صدر اور سینئر لیڈر راہل گاندھی ان کی بہن پرینکا گاندھی سمیت پارٹی کے دوسرے لیڈروں نے جس طرح مورچہ سنبھالا ہے اور ان کی ریلیوں میں لوگوں کی زبردست بھیڑ اس بات کی نشاندہی کر رہی ہے کہ بی جے پی کے خلاف اینٹی انکم بینسی کا فیکٹر کام کر رہا ہے۔ روزگار کے لئے نوجوان سڑکوں پر ہیں، مہنگائی عروج پر ہے۔ آج بھارتیہ جنتا پارٹی کے انتخابی جلسوں میں بے روزگاری اور مہنگائی کی بات کوئی نہیں کر رہا ہے اور مذہب کے نام پر لوگوں کو ورغلانے کی کوشش کی جارہی ہے۔ ڈاکٹر شرافت حسین نے کہا کہ بی جے پی نے الیکٹورل بانڈ کا گھپلہ کر کے اپنی رہی سہی ساکھ کو نیچے گرا دیا ہے۔ یہ گھپلہ دنیا کا سب سے بڑا گھپلہ کہا جا رہا ہے۔ لوگ اس بات کو اچھی طرح سمجھ رہے ہیں کہ مودی جو بھی گارنٹی دے رہے ہیں اس کی زمینی حیثیت کچھ بھی نہیں ہے۔ پرانے وعدے اب بھی وفا نہیں ہو پائے ہیں تو نئے وعدوں کا کیا ہوگا۔ اب مودی کی بات پر ملک کے عوام کو اعتماد نہیں ہے۔ دوسری طرف عظیم اتحاد نے جس طرح سے ملک کی ترقی، بے روزگاری اور مہنگائی پر قابو پانے کا اپنے انتخابی منشور میں بلو پرنٹ تیار کیا ہے۔ اس سے بخوبی اندازہ ہو جاتا ہے کہ ملک کی ہمہ جہت ترقی کے لئے عظیم اتحاد کی حکومت ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس کی قیادت میں اگلی حکومت بننے سے کوئی طاقت روک نہیں سکتی۔ انڈیا اتحاد کی کامیابی کے لئے ملک کے عوام میں زبردست جوش وخروش پایا جا رہا ہے۔

راہل، تیجسوی اور مکیش سہنی نے بھاگلپور میں انتخابی میٹنگ سے خطاب کیا۔غریب خواتین کو ایک لاکھ روپیہ سالانہ انکے کھاتے میں دیا جائیگا۔راہل گاندھی

بھاگلپور۔شارق آفاق۔ بھاگلپور کے سینڈیز کمپاؤنڈ میں میں منعقد انتخابی جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے راہل گاندھی نے کہا کہ انڈیا اتحاد جمہوریت کو بچانے کی بھرپور کوشش کر رہا ہے۔ ان کا ماننا تھا کہ اگر آئین ختم ہو جائے گا تو اس کے ساتھ غریبوں کی اسکیم بھی ختم ہو جائے گی۔ مرکز کی مودی حکومت اڈانی اور امبانی کو بھرپور تعاون دے رہی ہے اور انہیں بھاری رقم بھی دے رہی ہے، جبکہ اس کے برعکس غریبوں کو کوئی سہولت نہیں دی جا رہی ہے۔ ملک کے 22 صنعتکاروں کے پاس 70 کروڑ کی آبادی کے برابر دولت ہے۔ راہل گاندھی نے الزام لگایا کہ مودی لوگوں کو الجھانے اور مشتعل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، یہی وجہ ہے کہ اس الیکشن میں بی جے پی کو 150 سے زیادہ سیٹیں نہیں مل رہی ہیں۔ راہل نے الزام لگایا کہ مودی نے 22 سے 25 صنعت کاروں کے تقریباً 16 لاکھ کروڑ روپے معاف کر دیے ہیں۔ مودی حکومت نے ہمارے پاس موجود کسانوں کے قرض کی رقم سے 4 گنا زیادہ معاف کر دیا ہے۔ صنعتکاروں کو معاف کر دیا گیا۔ ہم غریبوں کو اتنی ہی رقم دینے جا رہے ہیں جو مودی نے بڑے صنعت کاروں کو دی تھی۔ مہالکشمی کنیا یوجنا کے تحت، ہر سال 1 لاکھ روپے ان کے اکاؤنٹ میں بھیجے جائیں گے۔ راہل نے الزام لگایا کہ مودی نے ملک کو بے روزگاری کا مرکز بنا دیا ہے۔ انہوں نے ملک کے ہر نوجوان کو پہلے روزگار کا حق دینے کا وعدہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے کسان مودی کے خلاف کھڑے ہیں۔ ہم نہ صرف کسانوں کے قرضے معاف کریں گے بلکہ وہ کسانوں کو ایم ایس پی سہولت کا فائدہ بھی فراہم کرنے جا رہے ہیں۔ اس کے علاوہ کسانوں کو امدادی قیمت بھی دی جائے گی۔ مودی نے ملک کے عوام کے جذبات کے خلاف خدمت میں اگنی ویر اسکیم نافذ کی جسے ہم حکومت میں آتے ہی جڑ سے اکھاڑ پھینکیں گے۔ مودی نے جی ایس ٹی کی پانچ اقسام بنائی ہیں جنہیں ہم بدلیں گے۔ آر جے ڈی لیڈر تیجسوی یادو نے کہا کہ ہمارا سب سے بڑا دشمن بے روزگاری ہے، اس لیے ہم نوکریوں میں بے روزگاروں کو ترجیح دیں گے۔ بی جے پی کے لوگ ملک میں انتشار کی صورتحال پیدا کر کے عوام میں تفرقہ پیدا کر رہے ہیں۔ تیجاشوی نے دعویٰ کیا کہ ہم پہلے مرحلے میں چاروں سیٹیں جیتنے جا رہے ہیں اور دوسرے مرحلے میں ہم یقینی طور پر تمام پانچ سیٹیں جیتیں گے جس میں بھاگلپور، پورنیہ، کٹیہار، کشن گنج اور بانکا کی سیٹیں شامل ہیں۔ مکیش سہنی نے کہا کہ یہ الیکشن آزادی حاصل کرنے کی جدوجہد ہے۔ موجودہ حکومت کو بدلنے کے لیے بے چین ہیں۔ ضرورت ہے اپنے کارکنوں کو پکارتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہاتھ میں گنگا کا پانی لے کر وہ عہد کریں کہ وہ اس حکومت کا تختہ الٹ دیں گے اور ملک میں تبدیلی لائینگے۔ انہوں نے پہلے مرحلے میں چاروں سیٹیں جیتنے کا دعویٰ بھی کیا۔ انتخابی میٹنگ کی صدارت آر جے ڈی کے ضلع صدر چندر شیکھر یادو نے کی جبکہ کانگریس کے ضلع صدر پرویز جمال نے نظامت کی۔ اظہار تشکر کانگریس امیدوار اجیت شرما نے پیش کیا۔

دس سالوں سے نریندر مودی ہر محاذ پر ناکام ثابت ہوئے ہیں ملکارجن گھڑگے

پواخالی کشن گنج ایم اے راہی

کانگریس پارٹی کے قومی صدر ملکہ ارجن گھڑگے نے مشہور و معروف لوہاگاڑاہاٹ میں انتخابی ریلی کو خطاب کرتے ہوئے کئی اہم باتوں کا ذکر کیا جس میں انہوں نے کہا کہ۔ اے ایم یو پی اے حکومت نے اے ایم یو سینٹر کشن گنج کو دیا، اس کا افتتاح سونیا گاندھی نے کیا، مودی حکومت 10 سال میں کیمپس نہیں بنا سکی: بہار جیت گیا تو ملک ہم جیتیں گے، بہار انقلاب کی سرزمین رہی ہے ملکارجن کھرگے نے کہا راہول گاندھی نفرت کے بازار میں محبت کی دکان کھولی ہے، مودی جی کہتے ہیں کہ نفرت۔ پھیلاؤ تیجسوی یادو کے چچا نتیش کمار پلٹورام ہیں، وہ بار بار رخ بدلتے رہتے ہیں، اب وہ آر ایس ایس کی گود میں چلے گئے ہیں، انہیں جانے دو کانگریس کا ہر ووٹر ہمارا کارکن ہے، آپ ہر گھر میں جائیں، عوام کو بتائیں کہ کس کو ووٹ دینے کا کیا فائدہ ہوگا، ہماری گزارش ہے، ہمارا منشور دیکھیں اور پنچوں کو مضبوط کرنا ہے کانگریس کے قومی صدر ملکارجن کھرگے نے کشن گنج کے لوہاگڑھاہاٹ میں انتخابی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے لوگوں سے ایم پی ڈاکٹر موجاوید کی حمایت میں ووٹ دینے کی اپیل کی، کانگریس کے ریاستی صدر ڈاکٹر اکھلیش سنگھ، سابق ریاستی صدر صدر مدن موہن جھا، گرینڈ الائنس کے ایم ایل ایز موجود تھے، ریلی میں ہزاروں لوگ جمع تھے۔

روزنامہ سہارا ایکسپریس دہلی
SAHARA EXPRESS,DELHI

بخار سے لے کر کینسر جیسی موذی بیماریوں کے 'قدرتی ادویات سے علاج' کے دعویدار بابا رام دیو اب کیوں تنقید کی زد میں ہیں؟

مشہور انڈین یوگا گرو بابا رام دیو کے دنیا بھر میں لاکھوں پیروکار ہیں تاہم ان کی ساکھ کو اس وقت دھچکا لگا ہے جب انڈیا کی سپریم کورٹ نے انھیں یہ جھوٹا دعویٰ کرنے پر معافی مانگنے کا حکم دیا ہے کہ ان کی کمپنی کی مصنوعات سنگین بیماریوں کا 'علاج' کرسکتی ہیں۔سوامی رام دیو کے یوٹیوب چینل پر پوسٹ کی گئی ایک ویڈیو میں یوگا گرو سٹیج پر اپنی پشت کے بل لیٹے ہوئے ہیں، اُن کے گھٹنے اُن کے سینے تک مڑے ہوئے ہیں جبکہ اُن کی بغل میں پتنجلی آیوروید کے ذریعے تیار کی جانے والی دواؤں کا ایک ڈھیر ہے۔ یہ دوائیں مارکیٹ میں 'ہربومنرل طریقے سے تیار کردہ' ہونے کے دعوے کے ساتھ فروخت کی جاتی ہیں۔بابا رام دیو اور اُن کے ساتھی آچاریہ بال کرشن کی جانب سے سنہ 2006 میں دواؤں کی برانڈ 'پتنجلی' قائم کی گئی تھی۔سنہ 2006 کے بعد سے انھوں نے ٹوتھ پیسٹ سے لے کر جلد کی دیکھ بھال اور دیگر بیماریوں کے علاج کا دعویٰ کرنے والی ادویات تک ہر چیز فروخت کی ہے۔لیکن آیورویدک دوائیں ان کی سب سے زیادہ فروخت ہونے والی مصنوعات میں سے ایک ہیں۔اپنی ویڈیوز میں وہ بخار اور ٹائیفائیڈ سے لے کر سنگین بیماروں کے علاج تک کے لیے 'زہریلی اور مصنوعی' ادویات استعمال کرنے پر اپنے سامعین کو تنقید کا نشانہ بناتے ہیں۔وہ زور دیتے ہیں کہ لوگوں کو ان ادویات کے بجائے ان کی برانڈ 'پتنجلی' کی مصنوعات کا استعمال کریں۔ایک اور ویڈیو میں وہ وضاحت کرتے ہیں کہ کینسر کیا ہے اور دعویٰ کرتے ہیں کہ کیموتھراپی، ریڈئیشن اور سرجری کینسر جیسے موذی مرض بیماری کی وجہ کو حل نہیں کرتے۔اُس کے بعد وہ یہ غیر معمولی دعویٰ کرتے ہیں کہ پتنجلی کا تیار کردہ 'اینٹی کینسر جوس' کا پرہیزی غذا کے ساتھ استعمال 'سات دن سے دو ماہ کے دورانیے میں ہر قسم کے کینسر کا علاج کرنے میں مدد کرتا ہے۔' ان کے اس دعوے پر ان کے سامنے موجود ناظرین تالیاں بجاتے ہیں۔لیکن گذشتہ ہفتے انڈین سپریم کورٹ نے یہ کہتے ہوئے اُن کی کمپنی کی ادویات کے اشتہارات پر پابندی لگا دی کہ یوگا گرو 'غلط معلومات' پھیلا رہے ہیں اور صارفین کو 'گمراہ' کر رہے ہیں۔ یاد رہے کہ ڈرگز اینڈ میجک ریمیڈیز ایکٹ 1954 کے تحت کینسر، دل کی بیماری اور بلڈ پریشر سمیت 54 طبی امراض کے علاج کے لیے استعمال ہونے والی ادویات کو فروغ دینا (تشہیر) غیر قانونی ہے۔ججوں نے بابا رام دیو اور بال کرشنا کی غیر مشروط معافی قبول کرنے سے انکار کرتے ہوئے کہا کہ انھوں نے جان بوجھ کر عدالتی حکم کی خلاف ورزی کی ہے۔عدالت نے کہا کہ 'آپ کی معافی صرف اس کاغذ پر کافی نہیں۔ آپ کو نتائج بھگتنے پڑیں گے۔' ججوں نے آیورویدک دواؤں اور دیگر روایتی ادویات پر نظر رکھنے والی ریاستی لائسنسنگ اتھارٹی اور اتراکھنڈ حکومت، جہاں پتنجلی کا صدر دفتر واقع ہے کی بھی قانون کی خلاف ورزی کرنے پر پتنجلی کے خلاف کارروائی نہ کرنے پر سرزنش کی۔عدالت نے پتنجلی اور اس کے مالکان کو حکم دیا کہ وہ 23 اپریل کو ہونے والی اگلی سماعت سے پہلے عوامی معافی نامہ جاری کریں۔تاہم ماہرین کا کہنا ہے کہ عدالت کی سرزنش بہت کم اور بہت دیر سے کی گئی ہے۔وہ بتاتے ہیں کہ پتنجلی اور بابا رام دیو کی ایلوپیتھک ادویات اور جائز طبی طریقوں کو غیر مؤثر قرار دینے کی ایک طویل تاریخ ہے، جبکہ وہ اپنی مصنوعات کی علاج کی طاقت کی حمایت کرتے ہیں۔بی بی سی نے اس الزام کا جواب دینے کے لیے پتنجلی سے رابطہ کیا ہے۔انڈین حکومت کی مداخلت کے بعد اس دوا کی مارکیٹنگ کو روک دیا گیا اور کہا گیا کہ ایسے کوئی شواہد موجود نہیں ہیں جو یہ ظاہر کریں کہ دوا کورونا کے خلاف مؤثر ہے۔تاہم بابا کی کمپنی کا اصرار رہا کہ اس نے وائرس کے خلاف علاج کے لیے کام کیا ہے۔صرف دوائیں ہی نہیں، پتنجلی کے مارکیٹ میں دستیاب کھانے پینے کی اشیا پر بھی غیر معیاری ہونے کے لیے تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔سال 2022 میں پتنجلی کا خالص گائے کا گھی فوڈ سیفٹی ٹیسٹ میں فیل ہوگیا تھا، لیکن بابا رام دیو نے یہ کہتے ہوئے نتائج کو مسترد کر دیا تھا کہ نمونوں کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کی گئی تھی۔سال 2023 میں اس برانڈ کو ایک ویجیٹیرئین ڈینٹل پروڈکٹ میں کٹل فش کا استعمال کرنے پر قانونی نوٹس بھیجا گیا تھا۔درحقیقت پتنجلی کو ایک دہائی میں بہت سے تنازعات کا سامنا کرنا پڑا ہے جیسا کہ ایک سادہ گوگل سرچ پر آنے والے ان سبھی معاملات پر نظر رکھنا مشکل ہے۔کمپنی کے خلاف تازہ ترین کارروائی 2022 میں اس وقت شروع ہوئی تھی جب انڈین میڈیکل اسوسی ایشن نے ایک جھوٹے اشتہار کے خلاف عدالت میں عرضی دائر کی تھی جس میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ فرم کی مصنوعات تھائیرائیڈ، ذیابیطس اور یہاں تک کہ میکیولر انحطاط کا بھی علاج کرسکتی ہیں۔گذشتہ سال عدالت نے انھیں اس طرح کے دعوے بند کرنے کا حکم دیا تھا اور ہر پراڈکٹ پر ایک کروڑ روپے کا جرمانہ عائد کرنے کی دھمکی دی تھی۔

''ہم چاہیں تو ہندوستان کے حالات بدل سکتے ہیں''

قیصر محمود عراقی۔کریگ اسٹریٹ، کمرہٹی، کولکاتا۔۵۸۔موبائل:6291697668

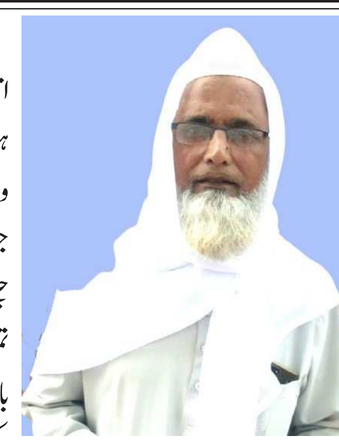

ہندوستان بھر میں انتخابات کا پہلا مرحلہ شروع ہو چکا ہے اور اب الیکشن کا وقت جن جن صوبوں میں جوں جوں قریب آرہا ہے، جلسے کیے جارہے ہیں جن میں تمام سیاسی جماعتیں عوام کو سبز باغ دکھا کر رام کرنے کیلئے کوشاں ہیں۔ سیاسی جماعتوں کے رہنما عوام کو بے روزگاری اور مہنگائی کو جڑ سے ختم کرنے، گیس گھر گھر تک پہنچانے، علاج اور تعلیم مفت فراہم کرنے کے سہانے خواب دکھانے میں مصروف ہیں۔ ہر جماعت کی سوشل میڈیا ٹیم بھی اپنے لیڈر کو فرشتہ اور مخالف جماعت کے لیڈر کو انتہائی غلط انسان ثابت کرنے میں دن رات ایک کئے ہوئے ہے۔ ہر حلقے میں سیاسی نمائندے کچھ دنوں سے خود کو شریف اور نیک ثابت کرنے کیلئے اپنے علاقے کے عوام کی خدمت بھی کرنے لگے ہیں، مندر اور مسجد کے چکر بھی کاٹ رہے ہیں، مزاروں پر حاضری بھی دے رہے ہیں، اس کے ساتھ ہی مریضوں کی عیادت بھی کررہے ہیں، کمزوروں، محتاجوں اور ضعیفوں کے کام بھی آرہے ہیں اور ہر وہ کام کررہے ہیں جس سے لوگوں کی ہمدردی حاصل کرکے ووٹ لیا جاسکے۔ یہ سلسلہ الیکشن کے دن تک یوں ہی چلتا رہیگا، ہر سیاسی جماعت کے نمائندے کا دعویٰ ہے کہ اس کے پاس عوام کے تمام مسائل کا حل ہے، لہذا ووٹ اسے ہی دیا جائے کیونکہ وہ منتخب ہو کر چٹکی بجاتے ہی تمام مسائل کا فوری حل نکال لے گا، یعنی تمام تر کوششوں، دعوؤں اور وعدوں کا صرف ایک ہی مقصد ہے کہ عوام ان کے بہکاوے میں آجائے اور انہیں ووٹ دیکر اقتدار کی خوبصورت چڑیا ان کی مٹھی میں قید کردیں، پھر یہ جو چاہیں کریں۔

ان حالات میں ووٹرز تذبذب کا شکار ہیں کہ ووٹ کس کو دیں اور کس کو نہ دیں؟ اور اگر کسی کو دیں تو کیوں دیں؟ بات دراصل یہ ہے کہ ہمارے یہاں انتخاباتِ معاملہ بھی عجیب ہے۔ ووٹ لینے والے سیاست داں اپنے پُرکشش نعروں، بلند بانگ دعوؤں، خواب ناک انتخابی منشور اور ہیجان انگیز انتخابی مہم کی دھما چوکڑی کے ذریعہ عوام کے ووٹوں سے اقتدار حاصل کرلیتے ہیں اور عوام ہوش میں اس وقت آتے ہیں، جب مہنگائی کا جن بے قابو ہوجاتا ہے، غریب دن بدن غریب اور امیر دن بدن امیر ہوتا جاتا ہے، شہروں اور دیہات میں ترقیاتی کاموں کیلئے ملنے والا فنڈ سیاسی نمائندے ہڑپ کرجاتے ہیں، حکمران ملک وعوام کی دولت لوٹ کر بیرون ملک اپنے بچوں کا مستقبل بہتر بنانے کیلئے منتقل کردیتے ہیں۔ یہ الگ بات ہے کہ عوام ہوش میں آتے ہی سیاسی نمائندوں کو برا بھلا بولتے ہیں لیکن اس وقت بہت دیر ہوچکی ہوتی ہے، کیونکہ پانچ سال تک اب کچھ نہیں ہوسکتا۔ ان حالات کے ذمہ دار ہم خود ہوتے ہیں کیونکہ ہم خود ہی ایسے لوگوں کو منتخب کرتے ہیں جن کے نزدیک صرف اور صرف اپنے مفادات عزیز ہوتے ہیں، اپنے مفادات کی خاطر یہ لوگ کسی حد تک بھی جاسکتے ہیں۔ ایسے میں اگر عوام سمجھ داری کا دامن تھامتے ہوئے ووٹ ملک سے مخلص افراد کو دیں تو بہت سے مسائل کا چھٹکارا مل سکتا ہے۔ ووٹ کی شکل میں ہر شہری کے پاس طاقتور اختیار ہے، جس کے ذریعہ کرپٹ اور نااہل حکمرانوں سے انتقام لیا جاسکتا ہے۔ ہم اپنے اس اختیار کا استعمال کرکے نہ صرف اپنی بلکہ اپنے ملک اور عوام کی بھی تقدیر بدل سکتے ہیں۔

قارئین حضرات! اب عوام کو اپنی سوچ بدلنا ہوگی، اگر عوام کو اپنے ووٹ کی طاقت کا صحیح معنوں میں اندازہ ہے تو عوام کو اپنے ووٹ کی عزت کروانی ہوگی، کیونکہ عوام کے ووٹ کے ذریعہ ہی بہت کچھ بدل سکتا ہے، اس لئے لوگوں کو اب سمجھنا ہوگا کہ الیکشن کا چاند بن کر آپ کے علاقے یا محلے میں نظر آنے والی امیدوار سے بھرپور انتقام لینے کا وقت آگیا ہے۔ اپنی محرومیوں کا جائزہ لیں، درپیش مشکلات اور پریشانیوں پر ایک نگاہ ڈالیں اور انتخاب کے دن عید کا چاند بن کر آنے والے نام نہاد نمائندوں کو اپنے ووٹ کے ذریعے یکسر مسترد کریں، اس بات عوام کو رائے دہی کے وقت کسی دباؤ، رنگ ونسل، ذات برادری اور ہندو مسلم کی بنیاد کی بجائے قابلیت اور اہلیت کی بنیاد پر نمائندے چننا ہونگے، ایسے لوگوں کو لانا ہوگا جو عوام الناس کی حقیقی نمائندگی کرسکیں، جن کے پاس عوامی مسائل کا ٹھوس حل موجود ہو، جن کا منشور الفاظ کے گورکھ دھندوں کے بجائے قابل عمل حکمتِ عملی کا غماز ہو۔ آپ کو بخوبی یہ احساس کرنا ہوگا کہ آپ کا ووٹ ملک کیلئے کتنا اہم ہے، آپ کی ذراسی غفلت کتنے بھیانک نتائج کا سبب بن سکتی ہے۔ گذشتہ دس برسوں میں حکومت کی کارکردگی دیکھیں تو ہندوستان کی تاریخ میں سوائے ہندو مسلم اور مندر مسجد کے کچھ نہیں کیا گیا، بلکہ صحت، تعلیم اور روزگار جیسی سہولیات میں ہمارا ملک سب سے پیچھے اور بدعنوانی میں آگے آتا جارہا ہے۔ دنیا کے کرپٹ ترین سیاستدانوں کی فہرست میں ہندوستانی سیاست داں کا پہلا نمبر ہے، غربت، قحط، ماحولیاتی آلودگی، ناخواندگی کی کمی میں روز بروز اضافہ ہورہا ہے۔

آپ ماضی کی حکومتوں اور موجودہ حالات کو سامنے رکھیں اور آئندہ ہونے والے انتخابات کے بارے میں سوچیں، آپ کے پاس ہندوستان کی قسمت بدلنے کا سنہری موقع ہے، آپ کے پاس ووٹ کی طاقت موجود ہے جس کے ذریعہ آپ ایسے حکمرانوں کا انتخاب کرسکتے ہیں جو دولت کے پجاری نہ ہوں بلکہ ملک اور عوام کے بارے میں سوچیں، جو عوام کے مسائل اور پریشانیوں کو سمجھنے کی صلاحیت رکھتے ہیں، جن کے بیرون ملک اثاثے نہ ہوں اور جن کا جینا مرنا اپنے ملک اور عوام کے ساتھ ہو۔ اب وقت آگیا ہے کہ ہم سب ذات برادری اور رنگ نسل سے بالاتر ہوکر نظریئے کو ووٹ دیں، کبھی بھی کسی کی باتوں میں آکر ووٹ نہ دیں بلکہ اپنے دل ودماغ کو استعمال کرکے اپنے حکمرانوں کا انتخاب کریں۔ کبھی چند پیسوں یا الیکشن کے دن ایک پلیٹ بریانی کی خاطر اپنا ضمیر نہ بیچیں، ووٹ ڈالنے کا عمل صرف پانچ سکنڈ کا ہے، لیکن اس کے نتائج پانچ سال برداشت کرنا پڑتے ہیں۔ اگر ووٹ سوچ سمجھ کر اچھے اور ملک وعوام کے ساتھ مخلص نمائندے کو دیا تو پانچ سال اس کے مثبت اثرات سے مستفیض ہوسکیں گے اور اگر ووٹ ڈالنے کا فیصلہ غلط کیا تو پورے پانچ سال ملک اور عوام کو اس کے منفی اثرات بھگتنا پڑینگے۔ آج ہم سب ملکر اگر اپنے ضمیر کی آواز سن کر ووٹ کا صحیح استعمال کرینگے تو وہ دن دور نہیں کہ جب امیر اور غریب کا ایک ہندوستان ہوگا۔ یاد رکھیں ہمارا ووٹ عوام کی امانت ہے اور اس امانت کو اسی شخص کے سپرد کرنا ہے جو اس کا اہل ہو۔

بہار میں پولنگ کے دوسرے مرحلے میں ہم اپنا ووٹ کس کو دیں؟

ڈاکٹر سید ابوذر کمال الدین

جب الیکشن کا موسم قریب آتا ہے، اس وقت مسلمانوں کو اپنے مسائل بھی یاد آتے ہیں۔ ملک میں اپنی گھٹتی نمائندگی اور سیاسی حاشیہ برداری اور اپنی بے وزنی سمجھ میں آتی ہے اور اس وقت مختلف جماعتوں کے لوگ اپنے اپنے سیاسی دھرے کی نمائندگی اور پرچار پرسار کے لیے سامنے آتے ہیں۔ اور اس وقت مسلمانوں کے اتنے ہی خواہ اور مسیحائی کرنے والے لوگ کھڑے ہوجاتے ہیں کہ واقعی ان کے قول پر اعتماد کرلیا جائے تو مسلمانوں کا سارا مسئلہ آسانی سے حل ہوتا نظر آتا ہے، صرف ان کو ووٹ دینے کی ضرورت ہے۔تمام سیاسی پارٹیوں کو مسلمان ووٹر تو بہت اچھے لگتے ہیں لیکن اگر کوئی مسلمان کنڈی ڈیٹ کھڑا ہوگیا اور وہ اگر تھوڑا مضبوط ہے تو ساری پارٹیاں اس امیدوار کو ہرانے کے لیے آپس میں ہاتھ ملا لیتی ہیں اور اس کو شکست دے کر یہ تاثر دیا جاتا ہے کہ مسلمان کنڈی ڈیٹ میں Winnsbility یعنی جیتنے کی اہلیت نہیں ہے، اس لیے اس کو ٹکٹ نہ دیا جائے۔ یہ ایک گہری چال ہے جو پہلے الیکشن سے چلا آرہا ہے اور آج بھی باقی ہے۔ میں نے ان کالموں میں کئی بار لکھا ہے کہ بھارت میں انتخاب مسلمانوں کے نقطۂ نظر سے ون وے ٹریفک ہے۔ مسلمان کسی ذات اور فرقہ اور پارٹی کو اپنا ووٹ بہت آسانی سے دے دیتے ہیں بلکہ ان کے لیے ووٹ بنک کی اصطلاح اپنائی جاتی ہے یعنی جیسے آپ کا پیسہ بنک میں جمع ہے اور آپ جب اور جتنا چاہیں حسبِ ضرورت نکال سکتے ہیں۔ لیکن جب مسلمانوں کو ووٹ دینے کی باری آتی ہے تو سماجی نیائے اور سیکولرزم کی قلعی کھل جاتی ہے۔ مسلمانوں نے ہمیشہ ملک کے اتحاد و سالمیت، دستور کی بالادستی، قانون کی حکمرانی، سماجی انصاف، ظلم اور استحصال کے خلاف اپنا ووٹ دیا ہے اور ملک میں نفرت، تشدد، بدامنی اور سماجی انتشار پیدا کرنے والی قوتوں کو شکست دینے کے لیے اپنے تمام جائز مطالبات اور محرومیوں کو بالائے طاق رکھ کر ان قوتوں کا ساتھ دیا ہے جو جمہوریت، انسانی حقوق، دستور اور قانون کی حکمرانی میں یقین کرتے ہیں۔ اس وقت ملک میں فسطائیت اور ڈکٹیٹر شپ کا خطرہ پوری طرح منڈلا رہا ہے۔ ہندوا پر کاسٹ، لور کاسٹ، شیڈول کاسٹ اور شیڈول ٹرائبس سب کے سب ایودھیا اور گنگا گھاٹ پر بھانگ کے نشے میں دھت پڑے ہیں اور اپنے دونوں ہاتھوں سے ملک میں ایمرجنسی کے نئے اوتار کی تیاری کررہے ہیں۔ ساری دنیا چیخ چیخ کر کہہ رہی ہے کہ ملک میں جمہوری آمریت (Democratic Autocracy) کا دور شروع ہوچکا ہے اور بھارت تیزی سے اپنا جمہوری کردار کھوتا جارہا ہے۔حکومت معاشی فرنٹ پر بے روزگاری کے محاذ پر ہے۔ کسان، نوجوانوں، عورتوں، بچوں کے تحفظ اور فلاح کے سارے اشاریہ میں ناکام ہے۔ ہاں اس نے رام مندر بنوادیا ہے اور چند مسجدوں کو مسمار کیا ہے، نیوفورم سول کوڈ کی تیاری ہے اور اسی طرح کے ایسے مسائل جس کا عام جنتا کے فلاح سے کچھ بھی لینا دینا نہیں ہے اس پر ووٹ مانگا جارہا ہے۔ اور ممکن ہے لوگ اس بنیاد پر ووٹ کریں بھی، باقی کام پیسہ اور حکومتی مشنری کی مدد سے کیا جائے گا۔ سہی معنوں میں دیکھا جائے تو اکیلا مسلمان ہے جو ڈیموکریٹک ویلوز کے حق میں ووٹ کرنے کے لیے اپنے قول پر قائم ہے۔ ابھی بہار میں پہلے مرحلے کا چناؤ ہوچکا ہے، دوسرے مرحلے کا چناؤ 26 اپریل کو کشن گنج، کٹیہار، پورنیہ، بھاگلپور، بانکا اور اررریہ میں ہونے والا ہے۔ یہ وہ علاقے ہیں جہاں مسلمانوں کی بڑی آبادی ہے۔ قاعدے سے تمام سیکولر اور جمہوریت نواز پارٹیوں کو اس علاقے سے مضبوط مسلمان امیدوار دینا چاہیے، مگر ایسا نہیں کرکے ان حلقۂ انتخاب سے بھی غیر مسلم امیدوار کھڑے کرائے گئے ہیں۔ جب مسلمانوں کو ان علاقوں سے نمائندگی نہیں ملے گی تو وہ اور کہاں سے جیت کر اسمبلی اور پارلیمنٹ میں جائیں گے۔ ہم بحیثیت فرد اور صدر مشاورت بہار کے سیمانچل کے مسلمانوں سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ اپنا ووٹ بہت سوچ سمجھ کر استعمال کریں اور ایسے امیدوار کو کامیاب کریں جو اس علاقے کی اچھی نمائندگی کرسکتا ہو۔ میری رائے میں کٹیہار سے طارق انور کو، پورنیہ سے پپو یادو کو اور کشن گنج سے اس علاقے کے سب سے مضبوط لیڈر اور بہار کی ملی قیادت میں ابھرتا ہوا سب سے معتبر اور قابلِ اعتماد شخص جناب اختر الایمان کو ووٹ دے کر بھاری متوں سے جتانے کا اہتمام کرنا چاہیے اور اررریہ، بھاگلپور اور بانکا سے جتنے والے سیکولر پارٹی کے کنڈی ڈیٹ کے حق میں اپنا ووٹ ڈالنا چاہیے۔ جو لوگ موقع پر چوک جاتے ہیں اور جذبات یا لالچ میں غلط فیصلہ کردیتے ہیں بعد میں انہیں بہت پچھتانا پڑتا ہے۔ میں فیروائز اپنی طرف سے ملت کو اور ریاست کے عام عوام کو آگاہ کرتا رہوں گا۔

بہنوں کا کردار اور ہمارا معاشرہ

ازقلم۔۔۔رضوانہ پروین، چاس بوکارو، جھارکھنڈ

آج کے معاشرے میں ہمارا معاشرہ ہندوانہ رواز پر مشتمل ہے کہ ہم کسی کے حقوق کو بغیر سوچے سمجھے آسانی سے پامال کردیتے ہیں مجھے اس کا کافی دنوں سے احساس ہورہا تھا بہت سی لڑکیاں اج کل سسرال کے نام سے، نند کے نام سے، اور ساس کے نام سے ڈرتی ہیں جس کی وجہ سے لمبی عمر ہوجارہی ہے لیکن ڈر سے شادی نہیں کرنا چاہتی ہیں ایئے اج ہم اپنے جذبات کا اظہار کرتی ہُوں اور معاشرے میں بہن کا کردار پر کچھ روشنی ڈالتے تاکہ ہمارے معاشرے میں بہن کا کیا کردار بہتر سے بہتر ہو جس سے ہمیں اور اپ کو کُچھ سبق مل سکے۔۔اسلام نے خونی رشتوں کو مضبوط رکھنے کے ایسے احکام بیان فرمائے ہیں کہ جن پر عمل کرنے سے نہ صرف خاندان مضبوط رہتا ہے بلکہ معاشرہ بھی مضبوط ہوجاتا ہے کیونکہ خاندان ہی معاشرے کا بنیادی جز ہے، جس کی مضبوطی معاشرے کی مضبوطی ہے، ان خونی رشتوں میں ماں باپ کے بعد مضبوط، طاقتور اور طویل رشتہ ''بھائی بہن'' کا ہے۔ بھائی بہن ساتھ اٹھتے بیٹھتے، کھاتے پیتے، اور ہنستے بولتے ہیں ان کی آپس کی یہ محبت ایک دوسرے کو طاقت فراہم کرتی ہے۔ اسلام چونکہ نہ صرف اکمل مذہب بلکہ دینِ فطرت بھی ہے لہٰذا یہ پیارا مذہب ان تعلقات کو اچھے طریقے سے نبھانے اور ان کی پاسداری کی رہنمائی بھی فراہم کرتا ہے۔ چنانچہ حدیثِ مبارکہ میں ہے: جس تین بیٹیاں یا تین بہنیں ہوں یا دو بیٹیاں یا دو بہنیں ہوں اور اس نے ان کے ساتھ اچھا برتاؤ کیا اور ان کے بارے میں اللہ پاک سے ڈرتا رہا تو اس کے لئے جنّت ہے۔ جہاں بھائیوں کو بہنوں کے ساتھ حسنِ سلوک کا حکم ہے وہیں بہنوں کی بھی ذمہ داری ہے کہ بھائیوں کے ساتھ اچھا سلوک کریں۔ بھائی بہنیں ایک دوسرے کے دکھ درد کا مداوا ہوتے ہیں، مشکلات میں ایک دوسرے کا سہارا بنتے ہیں، لیکن بسا اوقات کچھ وجوہات کی بنا پر بہن بھائی ایک دوسرے کے خلاف ہوجاتے ہیں اور اس طرح ایک دوسرے کی دل آزاری کا سبب بنتے ہیں۔ یہاں تک کہ خون کے پیاسہ بنِ جاتے ہیں۔بعض بہنوں کی یہ سوچ ہوتی ہے کہ بھابھیاں ان کی خدمت کریں، ان کے حصے کے بھی کام کریں۔ بھابھیاں گھر آجائیں تو ہر طرح کے کام انہی کے سپرد ہوں، جبکہ شرعی طور پر ایسا نہیں کہ بھابھی نند کی خدمت کرے۔ بھابھی خاندان کا حصہ ہوتی ہے اور نہ صرف بھائی کی شریک حیات ہونے کی حیثیت سے بلکہ ایک مسلمان اور اللہ کی بندی ہونے کی حیثیت سے بھی نَنَدوں کے لئے قابلِ احترام ہوتی ہے۔ شادی شدہ بہن اگر میکے جائے تو ہرگز یہ ذہن نہ بنائے کہ بھابھی اس کی خدمت کرے، اس کے بچوں کو سنبھالے، اس کے فرمائشی کھانے بنا کردے، یقیناً یہ بالکل نامناسب انداز ہے۔ بلکہ بہن کو چاہئے کہ جب وہ میکے جائے تو موقع کی مناسبت سے کم وقت گزارے اور میکے میں بھی اپنے کام خود کرے بلکہ بھابھی کا بھی ساتھ دیں۔

بعض بہنیں بھائی سے اس کی شریکِ حیات کے بارے میں منفی (Negative) باتیں کرتی ہیں جیسا کہ تمہاری بیوی گھر صاف نہیں کرتی، میں آتی ہوں تو لفٹ نہیں کرواتی، اَمّی کا خیال نہیں کرتی۔ ابو کو وقت دوا و چائے نہیں دیتی، اس طرح بھائی کے دل میں اپنی زوجہ کے خلاف باتیں آجاتی ہیں جس سے اس کا انداز اپنی بیوی سے بدل جاتا ہے اور گھر کے ماحول میں خرابیاں پیدا ہوجاتی ہیں۔ بھابھی کے خلاف بھی بھڑکاتی ہیں۔ یہ انتہائی برا عمل ہے، نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ معظّم ہے:

''جو کسی شخص کی بیوی کو اس کے خلاف بھڑکائے وہ ہم میں سے نہیں۔''

اگر یہ باتیں بے بنیاد ہوں تو ایسی بہنوں کو تہمت کے گناہ کے عذاب میں مبتلا کرسکتی ہیں۔ فرمانِ آخری نبی صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم ہے: جو کسی مسلمان کو ذلیل کرنے کی غرض سے اس پر الزام عائد کرے تو اللہ پاک اسے جہنّم کے پُل پر اس وقت تک روکے گا جب تک وہ اپنی کہی بات (کے گناہ) سے اس شخص کو راضی کرکے یا اپنے گناہ کی مقدار عذاب پا کر نہ نکل جائے۔

اسلامی احکامات کے لحاظ سے بہنوں کا یہ درست انداز نہیں ہے، انہیں اس سے بچنا چاہئے۔

بعض جگہ بہنوں کا یہ ذہن بھی بنتا جارہا ہے کہ بھائیوں سے کچھ نہ کچھ ملتا ہی رہے، کبھی خوشی کے موقع پر رسم کے نام پر تو کبھی تہوار پر رواج کی صورت میں، کبھی یہ ڈیمانڈ ہوتی ہے کہ جب بھائی کے گھر بچہ پیدا ہو تو بہن کو کوئی بھاری گفٹ، رقم یا سونا وغیرہ دیا جائے، اس طرح کے کئی معاملات اس طرح کی بہنیں کرتی نظر آتی ہیں حالانکہ سوال کرنے سے بچنا چاہئے۔ آج کل کے مہنگائی کے دور میں خواہ مخواہی بھائی کی جیب پر اس طرح کا بوجھ ڈالنا ہرگز مناسب نہیں، اپنے بھائیوں کی خوشیاں دیکھ کر ان کی نعمتوں میں اضافے کے لئے اللہ پاک سے دعا کرنی چاہئے۔

ہاں اگر بھائی صاحبِ حیثیت دار ہیں، خود اپنی خوشی سے دیتا ہے جیسا کہ عموماً گھروں میں معمولی تحفے تحائف دینے کا تو رجحان ہوتا ہی ہے تو اس میں شرعی لحاظ سے کچھ حرج نہیں ہے۔

ایک معاملہ جائداد کی تقسیم کے معاملے میں دیکھنے میں آتا ہے کہ وہ بہن بھائی جو ایک چھت کے نیچے ایک ہی ماں باپ کے زیرِ سایہ پلے بڑھے ہوتے ہیں اور دنیا کی ذلیل دولت کے پیچھے ایک دوسرے کے سخت مخالف ہوجاتے ہیں۔ وراثت میں اگرچہ بہنوں کا حصہ شرعاً مقرر ہے لیکن بعض بہنیں شرعی تقسیم کی بجائے بھائیوں کے برابر برابر حصوں کا مطالبہ کرتی ہیں جو پھر بہن بھائیوں میں طویل نزاع، خونی رشتوں کے ٹوٹنے اور کئی طرح کے اختلافات کا باعث بنتا ہے۔ کہیں کہیں اس بات پر خاندان کی عزت کورٹ کی نذر ہوجاتی ہے۔ اسلام میں وراثت کے واضح اور مکمل احکام موجود ہیں۔ شریعت کی رو سے جس کا جو جائز حصہ بنتا ہے اَحسَن انداز میں اسے قبول کرلیا جائے اس سلسلے میں شریعت کی تعلیمات پر عمل کرنے سے کئی مسائل سے بچا جاسکتا ہے۔ بہرحال ایک خاندان کی خوشحالی میں ایک بہن کئی لحاظ سے اپنا کردار ادا کرسکتی ہے لہٰذا کوشش کرنی چاہئے کہ خوشگوار اور اچھا ماحول بنا کر رکھے۔ بھابھیوں کو بہن بنا کر بہن والے کردار ادا کیے جائیں ساس ماں والی کردار ادا کرے بہو بیٹی والی کردار ادا کرے انشاء اللہ بہت بہت جلد سارا جھگڑا ہی ختم ہوجائے گا اور معاشرہ اچھا بنے گا لوگ اچھے رہیں گے اسی طرح سے اچھی زندگی گزرے گی ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم اسلامی تعلیمات کو پورے طور پر (follow) فالو کرتے ہیں یا نہیں۔ تو ہمیں اس طرح کی پوری خوشیاں ملتی رہیں گی اور کسی طرح کا ہمارے ماحول میں ناخوشگواری پیدا نہیں سکتی ہے۔۔

شکچھا اور اتیہاس - ایک اجمالی جائزہ

ڈاکٹر محمد ارمان، اسسٹنٹ پروفیسر، صدر شعبۂ اُردو۔ کامتا پرساد سنہا کالج، کٹاری ہل روڈ، گیا (بہار) رابطہ نمبر: 8210252026

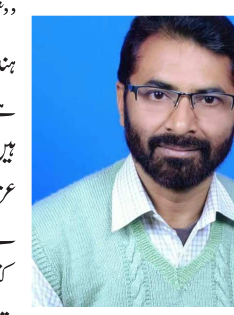

''شکچھا اور اتیہاس'' ڈاکٹر سید ہمایوں اختر کی ہندی میں لکھی ء ایک قابل مطالعہ کتاب ہے۔ پیشے سے ایک سرکاری اسکول کے ٹیچر ہیں لیکن یہ علم کی قدر ہے کہ اس کتاب کا اجراء عزت مآب گورنر بہار راجندر وشوناتھ آرلیکر نے ۲۹ر فروری ۲۰۲۴ء کو کیا۔ اس سے اس کتاب کی افادیت کا پتہ چلتا ہے۔ کتاب تیس مقالوں پر مشتمل ہے جو مختلف سیمینار میں پڑھے گئے ہیں اور مختلف رسائل میں چھپے ہیں۔ ہر مقالہ موضوع کے اعتبار سے کافی اہمیت رکھتا ہے۔ خود بھی تواریخ میں ایم۔ اے۔ اور پی۔ ایچ۔ ڈی۔ ہیں۔ اس کتاب میں ہندوستان میں تعلیم کے فروغ کی تاریخ ہے جو مختلف ادوار میں ہوئی ہے۔ کتاب 346 صفحات پر مشتمل ہے اور ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس دہلی سے اشاعت شدہ ہے۔ مصنف نے بہت ہوشیاری سے اس کتاب میں مسلمان حکمرانوں اور مسلم دانشوروں بشمول سر سید احمد خان، ڈاکٹر اے۔ پی۔ جے ابوالکلام، مسلم خانقاہوں کی تعلیم کے فروغ میں نمایاں خدمات کا تذکرہ کیا ہے لیکن یہ صرف مسلم دانشوروں تک محدود نہ رہے۔ بلکہ غیر مسلم دانشور بھی اس کا مطالعہ کریں اس کے لئے پہلی حکمت عملی یہ اپنائی گئی کہ گورنر بہار سے اجراء کرعایا گیا۔ دوسری حکمت عملی سبودھ کمار نندن، سفیر نامہ نگار پربھات خبر پٹنہ سے تبصرہ لکھوایا گیا۔ تیسری حکمت عملی، ہندی زبان میں کتاب لکھی

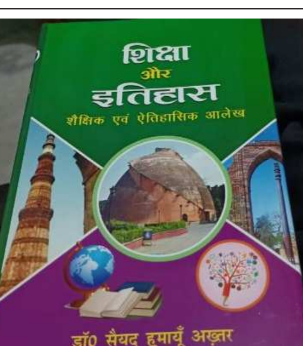

گئی۔ مسلمانوں پر یہ الزام ہے کہ یہ صرف اُردو، اُردو کی رٹ لگاتے رہتے ہیں جب کہ حقیقت میں ایسی بات نہیں ہے۔ مسلم ادیبوں نے ہندی زبان میں بہت سی کارآمد کتابیں لکھی ہیں۔

چوتھی حکمت عملی کتاب کی شروعات ہندوستان کے قدیم اُستاد، آچاریہ چانکیہ سے کی ہے۔ اس مقالہ سے چانکیہ کی تعلیمی خدمات کا بھی پتہ چلتا ہے اور ان کی زندگی کے متعلق بھی علم ہوتا ہے۔ چانکیہ کا اصلی نام وشنو گپت تھا۔ تعلیم حاصل کرنے کے بعد یہ چانکیہ کہلائے۔ اس کی وجہ ہے جب وہ مگدھ چھوڑ کر ٹیکشیلا آئے تو اپنے ساتھ ایک نوعمر لڑکا لیتے آئے اور اُسے اکھنڈ بھارت یعنی متحد ہندوستان کے بادشاہ کے طور ترتیب کرنے لگے۔ اور آخر کار اپنی سیاسی سوجھ بوجھ کی بنیاد پر چانکیہ نے اپنے شاگرد چندر گپت کو مگدھ کا راجا بنوا دیا جو آسان کام نہیں تھا اس لئے اس وقت بھی ہندوستان مختلف ٹکروں میں بنٹا ہوا تھا۔ چانکیہ جمہوری نظام سے شاہی نظام کو بہتر مانتے ہیں بہر حال یہ مقالہ • ثابت کرتا ہے کہ آچاریہ چانکیہ قدیم ہندوستان میں تعلیم کے فروغ کے ساتھ سیاست کے میدان کے کامیاب کھلاڑی تھے۔ اس مقالہ کا مطالعہ تواریخ کا علم حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے اس میں محققین کے لئے کافی مواد ہے۔

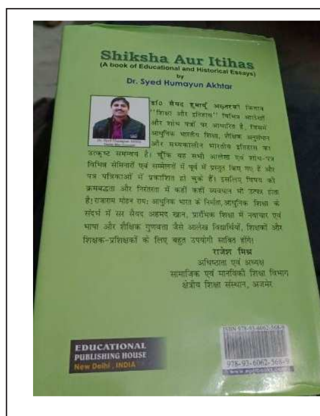

پانچویں حکمت یہ ہے کہ کتاب کے شروع میں ڈاکٹر اویناش کمار جھا ایسوسی ایٹ پروفیسر، پوسٹ گریجویٹ ڈیپارٹمنٹ پاٹلی پترا یونیورسٹی، پٹنہ کا اظہار خیال ہے جو کتاب کی افادیت میں چار چاند لگاتا ہے۔ چھٹی حکمت عملی یہ ہے کہ ہندی کے اشلوک اور قرآن کا حوالہ بھی علم کے تعلق سے کتاب کے شروع میں دیا گیا ہے اور علم کے تعلق سے مشہور دانشوروں اور مذہبی رہنماؤں جیسے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، حضرت شیخ سعدیؒ، آچاریہ چانکیہ، جیستید سو، نیلسن منڈیلا کے اقوال شامل کئے گئے ہیں۔ ان سب حکمت عملیوں سے کتاب کی تاریخی اور علمی اہمیت میں اضافہ ہوگیا ہے۔ ایک نوجوان اور وہ بھی مڈل اسکول کے ٹیچر سے اس طرح کی کتاب تصنیف ہوجانا اپنے آپ میں ایک بڑا کارنامہ ہے۔ اس کی قدر کی جانی چاہئے اور اس کا مطالعہ کیا جانا چاہئے۔

کتاب کے درمیان میں ہندوستان میں وسطی عہد میں صوفیاء کے ذریعہ تعلیم کے فروغ کو بتایا گیا ہے۔ خاص طور پر شیخ ارزانی خیشگی کا ذکر صوفی سنت کے طور پر کیا گیا ہے حالانکہ ہندوستان میں بہت سارے صوفیاء نے تعلیم کے فروغ میں نمایاں خدمات انجام دی ہیں لیکن تفصیلات سے گریز کیا گیا ہے۔ اور چونکہ آپ ارزانی خاندان سے تعلق رکھتے ہیں اس لئے اس خانقاہ کا خاص طور سے ذکر کیا گیا ہے۔ آخر مختصر میں 346 ویں صفحات کی کتاب میں ساری باتیں تو تحریر ہو نہیں سکتی جو بھی تحریر شدہ ہے مصنف کی سخت محنت اور تحقیقی اور گہرے مطالعہ کا نتیجہ ہے۔

مسلم حکمرانوں میں سلطان علاء الدین خلجی، تاریخ فیروز شاہی کے حوالے سے ان کی معاشی اصلاحات کا ذکر ہے۔ اس کے علاوہ لودھی حکمرانوں شیر شاہ سوری، مغلیہ حکمراں بادشاہ نورالدین، محمد جہانگیر کی کدمات کا تذکرہ ہے۔ بنگال میں برطانوی حکومت کے قیام سے متعلق تفصیل ہے۔ ۱۶۰۰ برس ایسٹ انڈیا کمپنی کے قیام اور اس کے بردریج توسیعی پالیسوں پر بھی بحث کی ہے۔ برطانوی عہد کے مشہور مصلح راجا رام موہن رائے کے اصلاحی کارناموں کو بیان کیا گیا ہے۔ ملت اسلامیہ اور ہندوستان میں سر سید احمد خان کا نام محتاج تعارف نہیں۔ تعلیم کے فروغ میں سر سید احمد خان کا نمایاں حصہ رہا ہے۔ ان کے ذکر کے بغیر ہندوستان میں تعلیم کی تاریخ ادھوری رہے گی۔ علی گڑھ یونیورسٹی کا قیام، انگریزی تعلینم کی پرُزور وکالت یہ سر سید احمد خاں کا نمایاں کارنامہ ہے۔ انیسویں مقالہ ان کی تعلیمی خدمات کا تفصیلی جائزہ ہے۔ کتاب میں ہندوستان میں مرکزی اور ریاستی تعلیمی پالیسیوں کا تذکرہ ہے۔ خاص طور پر مرکزی حکومت کی نئ تعلیم پالیسی ۲۰۲۰ء کی قومی تعلیمی پالیسی کا تذکرہ ہے اور اسے بہترین تعلیمی رہنما خطوط تسلیم کیا گیا ہے۔ آزاد ہندوستان کے پہلے مولانا ابوالکلام آزاد کی تعلیمی خدمات کی بھی تفصیل ہے۔ سابق صدر جمہوریہ ڈاکٹر اے۔ پی؛ جے ابوالکلام کو عظیم ماہر تعلیم اور عظیم سائنسداں کے طور پر تذکرہ کیا گیا ہے۔ ساتھ ہی ساتھ صوبۂ بہار کے شہر عظیم آباد یعنی پٹنہ کی تعلیمی حیثیت اور خدمات کو بھی اُجاگر کیا گیا ہے۔ اس چھوٹی سی کتاب میں اجمالی طور پر یعنی مکمل تو تو نہیں لیکن اجمالی طور پر ہندوستان اور صوبہ بہار میں تعلیم و تعلم کی تاریخ بیان کی گئی جو مکمل تو نہیں لیکن ناکافی بھی نہیں کہی جاسکتی۔ جب بھی ہندوستان میں تعلیم کی تاریخ کا مطالعہ کیا جائے گا اس کتاب کی ضرورت محسوس کی جائے گی۔ ڈاکٹر ہمایوں اختر کی یہ کاوش علم کے میدان میں اور تحقیقی کے شعبہ میں ایک گرانقدر اضافہ ہے۔ اس سے ہندوستان میں مختلف عہد میں تعلیم کے فروغ کے سلسلے میں قیمتی معلومات ملتی ہے اور تحقیق کرنے والوں کو جو ہندوستان میں تعلیمی تاریخ پر لکھنا اور تحقیقی کرنا چاہتے ہیں، یہ کتاب مشعل راہ ہے۔

مدارس اسلامیہ میں تعلیمی سال کا آغاز

مدارس اسلامیہ میں تعلیمی سال کا آغاز ہو چکا ہے، دارالعلوم دیوبند، ندوۃ العلماء لکھنو اور مظاہر العلوم جیسے تعلیمی اداروں میں طالبان علوم نبوت پہنچ چکے ہیں اور بعض مدارس میں داخلے کا سلسلہ جاری ہے، ہر ریاست کے ہر اضلاع میں دینی تعلیمی ادارے کا جال پھیلا ہوا ہے جہاں سے ہر سال اچھی خاصی تعداد میں بچے تعلیم مکمل کر کے دوسرے تعلیمی ادارے کا رخ طے کرتے ہیں، موجودہ وقت میں چھوٹے بچے اپنے علاقوں کے مدرسے میں ہی تعلیم حاصل کریں یہ ان کے لئے اچھا ہے، موجودہ حالات کے تناظر میں یہ بہتر بھی ہے، کسی سرپرست یا نگراں کے ساتھ ہی گھر سے باہر دور دراز مدرسہ کے لئے نکلیں، اکیلے گھر سے باہر کوسوں دور جانا صحیح نہیں ہے، ملک کے حالات دن بدن خراب ہوتے جا رہا ہے، خاص کر دینی تعلیم و تربیت حاصل کرنا مشکل ہوتا جا رہا ہے، ڈارھی، ٹوپی اور کرتا پائجامہ سے لوگوں کو تکلیف ہے، سیاستداں سفید کرتا پائجامہ پہنیں تو دودھ کے دھلے معلوم ہوتے ہیں کوئی غلطی، کوئی جرم اور کوئی گناہ نہیں ہوتا ہے، وہی مدارس کے طلباء و اساتذہ کرام کرتا پائجامہ پہنتے ہیں تو ان کو دہشت گرد لگنے لگتا ہے، حالانکہ سیاستداں کا دامن خون سے سیاہ ہوتا ہے اپنے کالے کرتوت، داغ، دھبے کو چھپانے کے لئے سفید کرتا پائجامہ کا استعمال کرتے ہیں، مدارس کے طلباء و اساتذہ کرام بے گناہ ہوتے ہیں، ہر طرح کے عیب سے پاک و صاف ہوتے ہیں۔

مدارس اسلامیہ میں سال کے آغاز میں اساتذہ کرام کا خطاب ہوتا ہے، جو کہ طلباء عزیز کے لئے پند و نصیحت اور مستقبل کے لئے لائحہ عمل ہوتا ہے اور یہ مہمان رسول کے لئے بہت ہی فائدہ مند اور موثر ثابت ہوتا ہے، خوش نصیب ہیں، وہ طلباء جن کو اللہ رب العزت نے علم دین کے لئے منتخب کیا، ان کے لئے سمندر کی مچھلیاں بھی دعائیں کرتی ہیں، طالبان علوم نبوت اللہ عزوجل کے مہمان ہیں، کوئی طلباء دوران علم مرتا ہے تو وہ شہید کہلاتا ہے، طالبان علوم نبوت کا بہت ہی مقام و مرتبہ ہے، آپ خوش قسمت ہیں کہ اللہ تبارک تعالی نے علم دین کے لئے انتخاب کیا، تاکہ حافظ و قاری اور عالم دین بن کر قوم و ملت کی صحیح رہنمائی و سرپرستی کا کام انجام دے سکیں اور انبیاء کے مشن کو جاری و ساری رکھ سکیں، اب کوئی انبیاء و رسول نہیں آئے گا علماء کرام ہی انبیاء کے سچے وارث و امین ہیں، اس لئے ضرورت ہے کہ طلباء اپنے مشن میں یکسو ہو کر علم دین حاصل کریں دین و دنیا میں کامیابی و سرخروئی کے بعد ملک و ملت میں نمایاں کردار ادا کریں۔

طلباء عزیز اپنا قیمتی پڑھنے لکھنے اور معالعہ میں صرف کریں، اساتذہ کرام سے کسی بھی مسئلہ پر بار بار استفسار کرتے رہیں، کوئی بھی شکوک و شبہات کو ذہن دماغ کے دریچے میں باقی نہ رہنے دیں، کتابوں سے دوستی کریں، اساتذہ کرام سے ہمیشہ صلاح و مشورہ کرتے رہیں، صلاحیت و قابلیت پیدا کرنے کے لئے اچھی کتابوں کا مطالعہ بہت ضروری ہے، مطالعہ سے سوچ و فکر کا دروازہ کھولتا ہے، طالبان علوم نبوت لہولعب کھیل، گھومنے پھرنے سے بچیں لایعنی باتوں میں اپنا قیمتی وقت ضائع نہ کریں، پنجوقتہ نمازوں کا اتمام کریں، مدارس و مساجد و خانقاہ سمیت ملک عزیز کے لئے دعاء کا اہتمام کریں، اگر طلباء مدرسے کی زندگی میں کامیاب ہو گئے تو دین و دنیا کی زندگی آسان ہو جائے گی، دنیا کا مشکل ترین امتحان بھی سہل ہو جائے گا، بس شرط ہے کہ اچھے سے محنت کی جائے، مدرسہ محنت و مشقت کی جگہ ہے، خوب دلجوئی و محنت لگن کے ساتھ تعلیم پر توجہ دیں، اللہ ہر راستے کو آسان کر دے گا۔

محمد قمر عالم ندوی
محلہ کریمیہ، گڑھول شریف، سیتا مڑھی
بہار، انڈیا

مزارات بقیع کی مسماری: سعودی عرب کا تجدیدی کارنامہ

فیصل عزیز عمری, (استاد جامعہ امام ابن تیمیہ)

دنیا میں اسلام کے ظہور کا بنیادی مقصد انسانیت کو کفر و شرک اور بدعت و خرافات کی تاریکیوں سے نکال کر توحید کی روشنی کی طرف لانا تھا۔ بندوں پر اللہ تعالی کا سب سے اہم اور بڑا حق یہ ہے کہ اس کی ذات کو ہر قسم کے شرک سے پاک رکھے، دین کو خالص اسی کے لیے کر دے اور اپنی تمام عبادات کا محور صرف اور صرف اللہ تعالی کی ذات کو مانے۔ قران کریم میں اللہ تعالی کا ارشاد ہے: ''**وماامروا الا لیعبدوا اللہ مخلصین الدین**'' ترجمہ: ''انہیں اس کے سوا کوئی حکم نہیں دیا گیا کہ صرف اللہ کی عبادت کریں اور اسی کے لئے دین کو خالص رکھیں''۔ اور فرمایا: ''**وماخلقت الجن والانس الا لیعبدون**'' ترجمہ: ''میں نے جنات اور انسانوں کو محض اسی لیے پیدا کیا ہے کہ وہ صرف میری عبادت کریں''۔

اسلام میں ایسے تمام اعمال کی ممانعت ہے، جس کے اندر شرک اور بدعات و خرافات کی امیزش ہو۔ اسلام نے ان تمام راستوں کو مسدود کیا ہے جو انسان کو کفر و شرک کی طرف لے جاتے ہوں۔ یہی وجہ ہے کہ کتاب و سنت کے اندر جابجا ایسے کاموں سے منع کیا گیا ہے جس میں انسان کے ایمان اور عقیدہ کے بگاڑ کا امکان اور شائبہ ہو۔

اولیاء کرام اور بزرگان عظام کی شان میں غلو قدیم زمانے سے لے کر اب تک شرک کا ایک اہم باب رہا ہے۔ خاص طور سے اولیاء کرام اور ائمہ عظام کی وفات کے بعد ان کی قبروں کو پختہ کرنا، ان پر عمارتیں تعمیر کروا کر ان کو مزار بنانا اور پھر صاحب قبر سے فریاد، ان کے لیے سجدہ، ان سے منتیں مانگنا اور طرح طرح کی بدعت و خرافات انجام دینا قدیم زمانے سے لوگوں کی گمراہی کا ایک اہم سبب رہا ہے۔ اسلام نے اسی لیے انبیاء، اولیاء اور بزرگان دین کی قبروں پر عمارت کی تعمیر اور مزارات بنانے سے سختی سے منع فرمایا ہے: اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے: ''یہود و نصاری پر اللہ کی لعنت ہو انہوں نے اپنے نبیوں کی قبروں کو سجدہ گاہ بنا لیا تھا''۔ اس معنی کی احادیث بخاری، مسلم، نسائی، ابو داؤد، ترمذی، ابن ماجہ، مسند احمد بن حنبل، موطا امام مالک اور جتنی بھی احادیث کی معتبر کتابیں ہیں ان کے اندر بکثرت ملتی ہیں۔

کتاب و سنت کے اندر نہ صرف بزرگوں کی قبروں پر مزارات کی تعمیر کو حرام قرار دیا گیا ہے بلکہ قبروں کو پختہ بنانے، انہیں بلند کرنے اور ان کی اردگرد کسی بھی قسم کا امتیازی نشان بنانے سے بھی منع کیا گیا ہے۔ ایک موقوف حدیث ہے کہ: **أَنَّ عليًّا رضی اللّٰهُ عنه بعَث صاحبَ شُرْطَةٍ فقال: أبعَثُك لِما بعثَني له رسولُ اللّٰهِ صلَّى اللّٰهُ عليهِ وسلَّمَ لا تَدَعْ قبرًا إلا سوَّيْتَه ولا تِمثَالًا إلا وضَعْتَه** (رواہ المسند بسند صحیح) ترجمہ: ''علی رضی اللہ تعالی عنہ نے ایک پولیس افسر کو بھیجا اور کہا کہ میں تمہیں اس کام پر بھیج رہا ہوں جس کام پر اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بھیجا تھا یہ کہ میں ہر قبر کو برابر کر دوں اور ہر مورتی کو زمین دوز کر دوں۔

اسلام کی انہی روشن تعلیمات اور عقیدہ توحید کی حفاظت و صیانت کی خاطر عہد نبوت، عہد صحابہ، تابعین اور عہد تبع تابعین میں ہم دیکھتے ہیں کہ قبروں پر کسی بھی قسم کی عمارت کی تعمیر نہیں کی گئی، نہ مزارت بنائے گئے اور نہ قبروں سے اپنی مرادیں وابستہ کی گئیں''۔

اسلامی سماج کے اندر توحید کا پرچم اپنی پوری شان اور بان کے ساتھ تین صدیوں تک لہراتا رہا۔ لیکن مرور ایام اور امتداد زمانہ کے ساتھ جب عجمیوں میں اسلام کا دائرہ بڑھا تو عجمی ادیان و مذاہب سے بہت ساری چیزیں مسلمانوں کے یہاں سرایت کر گئی اور پھر ان کے ہاں بھی وہی خرابیاں در آئیں جو مشرک اقوام میں تھیں۔

شیخ الاسلام امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ''مزاروں اور قبروں کی تعمیر خیر القرون میں نہیں ہوئی بلکہ تیسری صدی ہجری کے اواخر میں رافضیوں کے ہاں اس کا اغاز ہوا اور پھر صوفی سلسلوں کے ذریعے مسلم سماج میں پھیل گیا''۔

اور پھر اس کے بعد عالم اسلام پر ایک ایسی فضا طاری ہو گئی کہ ہر جگہ ائمہ کرام اور اولیاء عظام کی قبروں پر مزارات کی تعمیر اسلامی تہذیب و تمدن کا ایک جزو لاینفک تصور کیا جانے لگا۔ اسلام جس توحید اور خالص عقیدے کی تنصیب کے لیے ایا تھا وہ کہیں گم ہو گیا اور توحید کی جگہ شرک و کفر اور بدعت و خرافات اور غیر اسلامی رسم و رواج نے لے لی۔ جو عبادتیں صرف اللہ تعالی کے لیے ہونی چاہیے تھی جو سر صرف اللہ کے سامنے جھکنا چاہیے تھا، جو منتیں، دعائیں اور فریادیں اللہ سے وابستہ ہونی چاہیے تھیں وہ سب کی سب غیر اللہ سے منسوب ہونے لگیں۔ اور یہ سب کچھ اس زعم کے ساتھ ہوا کہ ہم توحید کے علمبردار ہیں۔

اردو کے مشہور شاعر علامہ الطاف حسین حالی نے مسلم سماج کے اندر مزاروں کی وجہ سے پیدا ہوئی خرابیوں کا نقشہ کھینچتے ہوئے اس طرح کہا ہے:

کرے غیر گر بت کی پوجا تو کافر
جو ٹھہرائے بیٹا خدا کا تو کافر
کواکب میں مانے کرشمہ تو کافر
جھکے آگ پر بہر سجدہ تو کافر
مگر مومنوں پر کشادہ ہیں راہیں
پرستش کریں شوق سے جس کی چاہیں
نبی کو جو چاہیں خدا کر دکھائیں
ولیوں کا رتبہ نبی سے بڑھائیں
مزاروں پہ جا جا کے مانگیں دعائیں
نہ توحید میں کچھ خلل اس سے آئے
نہ اسلام بگڑے نہ ایمان جائے

اللہ سبحانہ و تعالی کی بے شمار رحمتیں اور عنایتیں نازل ہوں مجدد القرن شیخ محمد بن عبدالوہاب اور مملکت سعودی عرب کے فرمانرواوں پر جنہوں نے عالم اسلام کے اندر کفر و شرک اور بدعت و خرافات کی تاریکیوں کو تحریکی سطح پر دور کیا۔ توحید اور عقیدہ کی اصلاح کے لیے اپنی ساری توانائیاں صرف کر دی۔ غیر اللہ کی عبادت اور پرستش کے جتنے بھی بھی مظاہر تھیان تمام کو مسمار کیا اور جہاں جہاں بھی شرک و کفر کے رموز مسلم سماج کے اندر تھے ان سب کے خلاف تیغ براں ثابت ہوئے۔ انہوں نے اس سلسلے میں کسی بھی لومت لائم کی پرواہ نہیں کی بڑی سی بڑی طاغوتی طاقت کو خاطر میں نہیں لایا بلکہ جس توحید کو لے کر انبیاء کرام اس دنیا کے اندر تشریف لائے تھے اس توحید کو پھر سے سرخرو اور سر بلند کرنے کے لیے بے پناہ قربانیاں پیش کیں جس کی وجہ سے کچھ اپنے بھی ان سے ناراض ہو گئے لیکن مملکت سعودی عرب کا شاید یہی کہنا تھا کہ

اپنے بھی خفا مجھ سے ہیں بیگانے بھی ناخوش
ہم زہر ہلاہل کو کبھی کہہ نہ سکے قند

خالص عقیدہ توحید کی نشر و اشاعت اور مسلم سماج میں کفر و شرک اور بدعت و خرافات کے ازالے کے لیے یوں تو مملکت سعودی عرب نے بے شمار قسم کے اقدامات کیے لیکن ان کا سب سے بڑا اور سب سے اہم قدم جس نے شرک و بدعت کے ایوان میں زلزلہ پیدا کر دیا تھا 8 شوال سن 1344 ہجری میں بقیع کے اندر تعمیر مزاروں کا انہدام ہے۔ جس نے عالم بدعت و شرک کے اندر ایک طوفان کھڑا کر دیا۔ کچھ اپنے بھی ان کی اس خالص دینی عمل سے وقتی طور پر ناراض ہو گئے۔ لیکن شرک و کفر اور بدعات و خرافات کے ایوان میں آج بھی ماتم پسرا ہوا ہے۔

ہر وہ شخص جسے اللہ تعالی نے عقل سلیم سے نوازا ہو اور ہر مسلمان جو اسلام کے نظریے توحید کو سمجھتا ہو وہ یقینا سعودی عرب کے ذریعہ مزاروں کی مسماری کے جرأت مندانہ عمل کو ایک اصلاحی اور تجدیدی کارنامہ گردانے گا۔ کیونکہ یہ جگ ظاہر ہے کہ یہ مزارات اور یہ قبروں پر یہ عمارتیں شرک و کفر کے کھلے اڈے ہیں اور افسوس تو یہ ہے کہ مسلم اقوام ان چیزوں کو دین اور اللہ کی عبادت سمجھ کر انجام دیتی ہیں۔

اللہ تبارک و تعالی کی ہزار ہا رحمتیں اور برکتیں نازل ہوں مملکت سعودی عرب پر جس نے مزارات کے خلاف ایک مہم چھیڑ کر انبیاء کرام کے مشن کو آگے بڑھایا۔

امریکی ایوان نے ٹک ٹاک پر پابندی سے متعلق بل منظور کیا

واشنگٹن ڈی سی۔21/اپریل۔ایم این این۔قانون سازی جو امریکہ میں ٹک ٹاک پر پابندی عائد کرسکتی ہے جب تک کہ وہ اپنی چینی پیرنٹ کمپنی کے ساتھ تعلقات منقطع نہ کردے، ہفتہ کے روز ایوان نمائندگان، 58-360 کو کلیئر کردیا گیا اور قانون میں جلد دستخط کیے جانے کے راستے پر ہے۔یہ تجویز، جس میں ایک غیر معمولی ویک اینڈ سیشن کے دوران ووٹ کیے گئے چار بلوں کے پیکج میں شامل کیا گیا تھا، ملک بھر میں مقبول شارٹ ویڈیو ایپ پر پابندی عائد کر دے گی اگر اس کا بیجنگ میں مقیم مالک بائٹ ڈانس اسے ایک سال کے اندر منقطع نہیں کرتا ہے۔تین دیگر بل، جن میں یوکرین کے لیے 60 بلین امریکی ڈالر، اسرائیل کے لیے 26 بلین امریکی ڈالر اور تائیوان سمیت ہند بحرالکاہل کے خطے کے لیے 8 بلین امریکی ڈالر شامل ہیں، بھی اسی طرح کے مارجن کے ساتھ منظور ہوئے۔جب کہ ایوان نے چار بلوں پر الگ الگ ووٹ لیے، توقع ہے کہ وہ ایک پیکج کے طور پر سینیٹ کو بھیجے جائیں گے۔کیچ آل فارن پالیسی بل جس میں ٹک ٹاک تجویز پر مشتمل ہے، فینٹینائل اور پابندیوں کی چوری میں چین کے کردار سے بھی نمٹتا ہے اور ڈیٹا بروکرز کو غیر ملکی مخالفین کو حساس امریکی ڈیٹا بھیجنے سے روکتا ہے۔

48 گھنٹوں میں 800 سے زائد افغان مہاجرین کو پاکستان سے ڈی پورٹ کیا گیا

کابل۔21/اپریل۔ایم این این۔گزشتہ دو دنوں میں، کل 837 افغان مہاجرین طورخم اور اسپن بولدک کراسنگ کے ذریعے اپنے وطن واپس جانے پر مجبور ہوئے۔وزارت برائے مہاجرین اور وطن واپسی نے انکشاف کیا کہ ان میں سے 90 خاندان، جن کی تعداد 468 ہے، طورخم کراسنگ کے ذریعے واپس آئے۔اسی طرح سپن بولدک کراسنگ کے ذریعے 67 خاندان جن میں کل 369 افراد شامل تھے واپس آئے۔ان واپس آنے والے خاندانوں کو ضروری امداد حاصل کرنے کے لیے بین الاقوامی اداروں سے جوڑا گیا ہے، اور انتظامیہ نے اس جبری وطن واپسی سے متاثرہ ہر خاندان کو 10,000 افغانی فراہم کر کے مالی مدد کی ہے۔تاہم ان کوششوں کے باوجود ملک میں افغان مہاجرین کے لیے صورتحال بدستور تشویشناک ہے۔بہت سے لوگوں کو چیلنجز کا سامنا ہے جیسے کہ پناہ کی کمی، صحت کی دیکھ بھال اور تعلیم جیسی ضروری خدمات تک محدود رسائی، اور استحصال اور امتیازی سلوک کا خطرہ۔مزید برآں، پاکستانی حکومت کے غیر قانونی پناہ گزینوں کو ملک بدر کرنے کے دوسرے مرحلے کے حالیہ آغاز نے افغان مہاجرین کی حالت زار میں اضافہ کیا ہے، جس سے ان کی پہلے سے ہی غیر یقینی صورتحال میں اضافہ ہوا ہے اور ان کی صحت اور حفاظت کے بارے میں خدشات بڑھ گئے ہیں۔

چین کے ساتھ کشیدگی کے درمیان فلپائن امریکہ کے ساتھ فوجی مشق کرے گا

منیلا۔21/اپریل۔ایم این این۔ 12 اپریل کو وائٹ ہاؤس میں منعقدہ بے مثال سہ فریقی سربراہی اجلاس میں اپنے دوطرفہ تعلقات کا اعادہ کرنے کے بعد، فلپائن 22 اپریل سے 10 مئی تک امریکہ اور جاپان کی افواج کے ساتھ فوجی مشقیں کرنے کے لیے تیار ہے۔"فلپائن کی مسلح افواج اور امریکی فوج 22 اپریل سے 10 مئی تک دونوں اتحادیوں کے درمیان سب سے بڑی سالانہ دوطرفہ تربیتی مشق بالیکاتن کی 39 ویں تکرار کا انعقاد کریں گے۔مشق براہ راست امریکہ۔فلپائن کے باہمی دفاع کی حمایت کرتی ہے۔فلپائن میں امریکی سفارت خانے نے ایک سرکاری بیان میں کہا کہ دونوں فوجوں کے درمیان فوجی تعاون اور تیاری کو بڑھانے کا معاہدہ ہوا۔اے ایف پی اور امریکی فوج کے 16,000 سے زائد ارکان اس سال ایک ساتھ تربیت کریں گے۔آسٹریلوی ڈیفنس فورس کے دستے اور بالیکاتن کی تاریخ میں پہلی بار فرانسیسی بحریہ بھی بطور شرکاء مشق میں شامل ہوگی۔دریں اثنا، اے ایف پی کے زیر اہتمام بین الاقوامی مبصر پروگرام کے ایک حصے کے طور پر 14 ممالک شرکت کریں گے جس میں برونائی، کینیڈا، فرانس، جرمنی، برطانیہ، ہندوستان، انڈونیشیا، جاپان، ملائیشیا، نیوزی لینڈ، جمہوریہ کوریا، سنگاپور، تھائی لینڈ، اور ویتنام شامل ہیں۔

ڈیرہ اسماعیل خان میں فائرنگ سے مزید 2 کسٹم ہلاک

ڈیرہ اسماعیل خان۔21/اپریل۔ایم این این۔خیبر پختونخوا کے ڈی آئی خان میں پارکنگ پلازہ کے قریب فائرنگ کے واقعے میں کم از کم دو کسٹمز اہلکار ہلاک اور دو زخمی ہوگئے۔اے آر وائی نیوز نے پولیس کے حوالے سے یہ اطلاع دی۔پولیس کے مطابق نامعلوم حملہ آوروں نے پارکنگ پلازہ کے قریب کسٹمز اہلکاروں کو نشانہ بناتے ہوئے فائرنگ کی۔ڈی ایس این جی گاڑی بھی آگ کی زد میں آگئی، خوش قسمتی سے عملہ محفوظ رہا۔فائرنگ کے واقعے کے بعد حملہ آور موقع سے فرار ہوگئے۔لاشوں اور زخمیوں کو ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال منتقل کر دیا گیا۔اس سے پہلے 18 اپریل کو خیبر پختونخوا کے ڈی آئی خان میں سگو روڈ کے قریب فائرنگ کے واقعے میں کم از کم چار کسٹمز اہلکار ہلاک ہوگئے۔گزشتہ ماہ ڈی آئی خان خودکش حملے میں پاک فوج کے کم از کم دو جوانوں نے جام شہادت نوش کیا۔انٹر سروسز پبلک ریلیشنز کے مطابق ضلع ڈیرہ اسماعیل خان میں ایک گاڑی میں سوار خودکش بمبار نے سیکیورٹی فورسز کے قافلے پر خود کو دھماکے سے اڑا لیا جس کے نتیجے میں دو سیکیورٹی اہلکار شہید ہوگئے۔رواں سال فروری میں کلاچی میں پولیس کی گاڑی کے قریب دھماکے کے نتیجے میں کم از کم پانچ پولیس اہلکار شہید اور دو زخمی ہوئے تھے۔

پاکستان حکومت نے ایک ہفتے میں بینکوں سے ریکارڈ 5.5 ٹریلین روپے کا قرض لیا

اسلام آباد 21۔اپریل۔ایم این این۔اقتصادی بحران کی وجہ سے، وزیراعظم شہباز شریف کی قیادت میں پاکستانی حکومت نے ایک ہفتے کے اندر اپنے بڑھتے ہوئے اخراجات کو پورا کرنے کے لیے بینکوں سے 650 بلین روپے کا قرضہ لیا ہے۔ڈان کی رپورٹ کے مطابق اسٹیٹ بینک آف پاکستان (ایس بی پی) کے اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ یکم جولائی 2023 سے 5 اپریل 2024 تک کمرشل بینکوں سے حکومت کا قرضہ ریکارڈ 5.5 ٹریلین روپے تک پہنچ گیا۔یہ پچھلے مالی سال کی اسی مدت میں 2.95 بلین روپے کے مقابلے میں ہے۔کمرشل بینکوں سے حکومت کا قرضہ 4.842 ٹریلین پاکستانی روپے تھا۔اس سے پتہ چلتا ہے کہ ایک ہفتے کے دوران حکومت نے 5.5 ٹریلین روپے تک پہنچنے کے لیے 657 بلین روپے قرض لیا۔یہ بڑے پیمانے پر قرضے معیشت پر بوجھ ڈال رہے ہیں، گھریلو قرضوں سے سود کی

ادائیگیوں کے علاوہ محصولات کی تقسیم کے لیے جگہ نہیں چھوڑ رہی ہے۔ڈان کی خبر کے مطابق، حکومت کو کل بجٹ کے نصف سے زیادہ سود کی ادائیگی میں ادا کرنا پڑے گا۔مالی سال 23 کے دوران، حکومت نے بینکوں سے 3.7 ٹریلین روپے کا قرض لیا، لیکن موجودہ صورتحال تشویشناک نظر آتی ہے کیونکہ حکومت نے پہلے نو مہینوں میں 1.784 ٹریلین روپے گزشتہ سال کی سطح کو عبور کر لیا ہے۔حکومت معاشی کارکردگی کی بہتر تصویر بنانے کے لیے عام طور پر مالی سال کی آخری سہ ماہی میں بینکوں سے بہت زیادہ قرض لیتی ہے۔روزنامہ پاکستان کے مطابق معیشت اندرونی اور بیرونی دونوں محاذوں پر شدید مشکلات کا شکار ہے۔پیدا ہونے والی زیادہ سے زیادہ آمدنی گھریلو قرضوں اور سود کی ادائیگی کے لیے استعمال ہوتی ہے۔یہ خاطر خواہ اخراج کسی بھی حکومت کے لیے نئے ترقیاتی پروگراموں کے لیے جگہ نہیں چھوڑتا۔اس کے بجائے، زیادہ تر ترقیاتی فنڈز دیگر شعبوں کے لیے کم کیے جاتے ہیں۔بیرونی محاذ پر صورت حال اور بھی خراب ہے، جہاں قرض لینا مشکل ہے کیونکہ پاکستان کی واپسی کی صلاحیت کم ترین سطح پر آگئی ہے۔پاکستان کو غیر ملکی سرمایہ کاروں کے لیے اپنا امیج بحال کرنے کے لیے آئی ایم ایف کی مدد درکار ہے لیکن گزشتہ دو سالوں سے حکومت بین الاقوامی منڈیوں سے قرضہ لینے میں ناکام رہی ہے

چین کے خشک سالی سے متاثرہ یونان شہر کو 'بدترین صورت حال' کا سامنا

بیجنگ۔21/اپریل۔ایم این این۔چین کے اہم جنوب مغربی صوبے یونان کو چھ دہائیوں میں بدترین خشک سالی کا سامنا ہے، جس سے مقامی اناج، پن بجلی اور ایلومینیم کی پیداوار کو خطرہ ہے۔آبی وسائل کی وزارت کی جانب سے اس سال صوبے میں معمول کی سطح کے مقابلے میں بارشوں میں 42.3 فیصد کمی کے تخمینے کے بعد، وزیر لی گوئنگ نے اس ہفتے کے شروع میں یونان کا تین روزہ دورہ کیا۔یونان چین کے سب سے بڑے ہائیڈرو پاور پروڈیوسرز میں سے ایک ہے، لیکن اسے طویل خشک سالی کی وجہ سے اپنی زراعت اور توانائی کے نظام کے لیے جاری چیلنجز کا سامنا ہے۔لی نے کہا کہ ہمیں بدترین صورت حال کے لیے تیار رہنا چاہیے اور طویل اور وسیع خشک سالی کو روکنے کے لیے تیار رہنا چاہیے۔وزارت نے کہا کہ صوبے کے کچھ علاقوں میں خشک سالی جاری رہے گی جس نے پچھلے مہینے اپنے لیول فور ایمرجنسی پروٹوکول کو نافذ کیا ہے - جو اس کے چار درجے کے نظام میں سب سے کم

ہے۔اس نے مقامی حکومتوں سے یہ بھی کہا کہ وہ رہائشیوں کے لیے پانی کی حفاظت کو یقینی بنائیں، جبکہ مویشیوں اور فصلوں کے لیے پانی کی ضروریات کو بھی پورا کریں۔لیجیانگ شہر کی مقامی حکومت کے مطابق، خشک سالی کی وجہ سے 7,775 بڑے مویشیوں کے لیے پینے کے پانی کی قلت پیدا ہوگئی ہے اور اس نے 659.13 ہیکٹر فصلوں کو متاثر کیا ہے، جس کے نتیجے میں خطے کے اندر 6.9154 ملین یوآن کا معاشی نقصان ہوا ہے

پاکستان میں پولیس نے مذہبی اور سیکولر عسکریت پسندوں کے درمیان گٹھ جوڑ کا دعویٰ کیا

کراچی۔21/اپریل۔ایم این این۔ایک سینئر پولیس افسر نے ملک میں جہادی اور ذیلی قوم پرست سیکولر عسکریت پسند گروپوں کے درمیان گٹھ جوڑ کی نشاندہی کرنے کا دعویٰ کیا اور کہا کہ وہ ایک دوسرے کو محفوظ پناہ گاہیں فراہم کر رہے ہیں۔ڈی آئی جی اور ناول نگار عمر شاہد حامد نے بھی کہا کہ نوجوان اور ریاست کے درمیان رابطہ منقطع ہونے کی وجہ سے عسکریت پسندی کی طرف مائل ہیں۔وہ جمعہ کو پی ایم اے ہاؤس میں پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن (پی ایم اے) کے تعاون سے کنسرنڈ سٹیزنز الائنس (سی سی اے) کے زیر اہتمام دہشت گردی، جرائم اور تشدد کے بڑھتے ہوئے رجحانات اور ان پر قابو پانے کے حل کے موضوع پر ایک مذاکرے سے خطاب کر رہے تھے۔گزشتہ روز شہر میں غیر ملکی شہریوں پر ہونے والے تازہ ترین دہشت گردانہ حملے کو سامنے لاتے ہوئے، ڈی آئی جی شاہد نے کہا کہ قانون نافذ کرنے والے اداروں کو مشکل وقت کا سامنا ہے جہاں وہ ملک کی حالت زار کی وجہ سے تنزلی کا شکار ہو رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ اسٹریٹ کرائم میں اضافہ، دہشت گردانہ حملوں میں اضافہ ہو رہا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان کو جرائم کے حوالے سے درپیش چیلنجز مغربی ممالک کو بھی مغلوب کر دیں گے۔انہوں نے کہا کہ ایسا نہیں ہے کہ جرائم پر قابو پانے کے لیے کچھ نہیں کیا گیا لیکن وہ اب بھی قانون نافذ کرنے والے اداروں کی قربانیوں کے پرامن منافع سے لطف اندوز ہونے سے قاصر ہیں۔انہوں نے کہا کہا گرچہ پاکستان تحریک طالبان پاکستان کو توڑنے میں کامیاب ہوگیا تھا،

عمران نے چیف جسٹس کی توجہ ملک میں 'قانون کی حکمرانی کی نئی پستی' کی طرف مبذول کرائی

اسلام آباد۔21/اپریل۔ایم این این۔پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کے بانی عمران خان نے ہفتے کے روز چیف جسٹس آف پاکستان (سی جے پی) کو ایک خط بھیجا جس میں ان کی توجہ اس طرف مبذول کرائی گئی، جس میں انہوں نے کہا" ، قانون کی حکمرانی نئی پستی کی جانب بڑھ رہی ہے اور ملک میں آئین کی بالادستی گر گئی ہے۔پی ٹی آئی کے سیکرٹری اطلاعات رؤف حسن کی جانب سے سابق وزیراعظم کی جانب سے لکھے گئے خط کا موضوع پاکستان میں قانون کی حکمرانی اور آئین کی بالادستی" ہے۔عمران نے قرآن پاک، سنت، اور البرٹ آئن سٹائن کا حوالہ بھی دیا، جس نے کہا دنیا ایک خطرناک جگہ ہے، برائی کرنے والوں کی وجہ سے نہیں، بلکہ ان لوگوں کی وجہ سے جو دیکھتے ہیں اور کچھ نہیں کرتے۔"میں انتہائی افسوس کے ساتھ آپ کے سامنے عرض کرنے پر مجبور ہوں کہ پاکستان میں قانون کی حکمرانی اور آئین کی بالادستی کی جن نئی پستیوں پر گرا ہے وہ جنگل کے قانون کے بتدریج ظہور اور قدیم دور کے نفاذ کا سبب بنی ہے۔عمران نے کہا" ، مجھے اس میں کوئی شک نہیں کہ اگر ہماری اعلیٰ عدلیہ، آپ کی خودی کے ساتھ، آئین کے محافظ اور انصاف کے حتمی ثالث کے طور پر بامعنی مداخلت نہیں کرے گی، اور اگر مذکورہ بالا صورت حال برقرار رہتی تو یہ دنیا کے کسی بھی مہذب نظام کے لیے مہلک ہوگا۔

برطانوی اہلکار نے ہانگ کانگ میں حقوق اور آزادی کی کمی پر خدشات ظاہر کئے

ہانگ کانگ۔21/اپریل۔ایم این این۔ایک سینئر برطانوی اہلکار نے ہانگ کانگ کے گھریلو قومی سلامتی کے قانون کے نفاذ کے بعد حقوق اور آزادیوں کے " کٹاؤ" کے حوالے سے خدشات کا اظہار کرنے کا عزم ظاہر کیا ہے، جب وہ شہر کے دورے پر نکلی تھی۔برطانیہ میں خارجہ، دولت مشترکہ اور ترقی کے دفتر نے کہا کہ وزیر برائے ہند۔بحرالکاہل این میری ٹریولین اپنے ہانگ کانگ اور بیجنگ کے دورے میں حکام سے ملاقات کریں گی۔انہوں نے کہا کہ ہانگ کانگ میں، میں قومی سلامتی کے قوانین کی منظوری اور ان پر عمل درآمد کے ساتھ ساتھ اپنے اہم تجارتی روابط پر بھی بات کروں گی۔بیجنگ میں جب چین اپنے بین الاقوامی وعدوں کو توڑتا ہے یا انسانی حقوق کی خلاف ورزی کرتا ہے تو میں عمل کرنے کے ہمارے حق کے بارے میں واضح کروں گی۔انہوں نے مزید کہا کہ یہ درست ہے کہ ہم نے آمنے سامنے بات چیت کی ہے اور ان مسائل کو براہ راست چینی نظام کے مرکز کے ساتھ اٹھایا ہے، جس سے بیجنگ اور ہانگ کانگ میں فیصلہ سازوں کے ساتھ برطانیہ کی پوزیشن واضح ہوتی ہے۔

ایپل نے چین میں ایپ اسٹور سے واٹس ایپ، تھریڈز کو ہٹا دیا

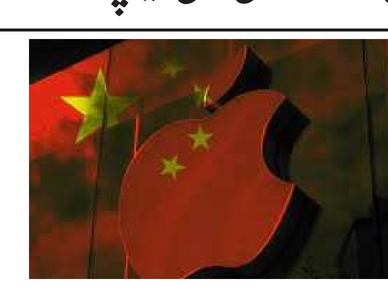

واشنگٹن، ڈی سی۔21/اپریل۔ ایم این این۔ایپل نے چین میں اپنے ایپ اسٹور سے واٹس ایپ اور تھریڈز کو ہٹا دیا ہے جب ملک کے انٹرنیٹ واچ ڈاگ نے قومی سلامتی کے خدشات کا حوالہ دیتے ہوئے احکامات جاری کیے ہیں۔ایپل کے ترجمان نے کہا کہ چین کی سائبر اسپیس انتظامیہ نے ان ایپس کو چین سے ہٹانے کا حکم دیا ہے۔ایپل کے ایک ترجمان نے سی این این سے بات کرتے ہوئے کہا" ، ہم ان ممالک کے قوانین پر عمل کرنے کے پابند ہیں جہاں ہم کام کرتے ہیں، یہاں تک کہ جب ہم متفق نہ ہوں۔ترجمان نے مزید کہا" ، چین کی سائبر اسپیس ایڈمنسٹریشن نے قومی سلامتی کے خدشات کی بنیاد پر ان ایپس کو چائنا اسٹور فرنٹ سے ہٹانے کا حکم دیا ہے۔یہ ایپس دیگر تمام اسٹور فرنٹ پر ڈاؤن لوڈ کے لیے دستیاب رہیں گی جہاں یہ ظاہر ہوتی ہیں۔میٹا کی ملکیت والی یہ دو ایپس چین میں پہلے ہی بلاک کر دی گئی تھیں اور بڑے پیمانے پر استعمال نہیں کی گئیں۔چین میں لوگ صرف ورچوئل پرائیویٹ نیٹ ورکس کا استعمال کر کے ان ایپس تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں جو انٹرنیٹ ٹریفک کو خفیہ کر سکتے ہیں اور صارف کی آن لائن شناخت کو چھپا سکتے ہیں۔سی این این کی رپورٹ کے مطابق، بیجنگ میں مقیم سرمایہ کاری کے مشیر بی ڈی اے چائنا کے چیئرمین ڈنکن کلارک نے کہا کہ ایپل کی جانب سے ایپس کو ہٹانا چین اور اس سے آگے پہلے سے الگ شدہ ٹیک کائناتوں کے درمیان مزید دوری" کو ظاہر کرتا ہے۔انہوں نے نوٹ کیا کہ ان ایپس کو ہٹانے سے چین میں صارفین اور کاروباری اداروں کو تکلیف ہوگی۔

چینی جنگی جہازوں کو کمبوڈیا کی بندرگاہ پر 'خصوصی' رسائی حاصل۔امریکی رپورٹ

نوم پینہ۔ 21/ایم این این۔کمبوڈیا کے بحریہ کے اڈے پر چین کی فوجی موجودگی کے بارے میں نئے سوالات اٹھائے گئے ہیں، جب جمعرات کو ایک امریکی تھنک ٹینک نے رپورٹ کیا کہ چینی بحریہ کے دو جہاز بندرگاہ پر چار ماہ سے زیادہ وقت گزار چکے ہیں۔سینٹر فار اسٹریٹجک اینڈ انٹرنیشنل اسٹڈیز میں ایشیا میری ٹائم ٹرانسپیرنسی انیشی ایٹو کے سیٹلائٹ امیج کے تجزیے کے مطابق، 3 دسمبر سے دو چینی کارویٹوں کی چین کی مالی اعانت سے چلنے والے ریم نیول بیس پر مسلسل موجودگی" ہے۔پی ایل اے کے دو جہاز جنہوں نے گھاٹ کا دورہ کیا ہے جب سے یہ کام شروع ہوا ہے - بندرگاہ پر پہلی بار پہنچنے کے بعد سے 93 فیصد وقت، یا 91 دنوں میں سے 85 دنوں میں اس سہولت پر بند تھے۔ اے ایم ٹی آئی کو، جس نے دستیاب واضح سیٹلائٹ امیجری سے ڈیٹا کا حوالہ دیا، رپورٹ میں کہا گیا کہ یہ گھاٹ صرف 15-18 جنوری اور 29-30 مارچ تک دو مختصر مدت کے لیے خالی تھا۔اے ایم ٹی آئی کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ سیٹلائٹ کی تصویروں میں کوئی اور بحری جہاز بھی نہیں دکھایا گیا، جس میں کمبوڈیا کے جہاز بھی شامل ہیں، نئے گھاٹ پر ڈاکنگ کرتے ہیں، جو پچھلے سال مکمل کیا گیا تھا تاکہ بڑے جنگی جہازوں کو ریام کے اتھلے پانیوں میں گودی میں لایا جا سکے۔جبکہ اس وقت کے وزیراعظم ہن سین کی پچھلی زبان میں دعویٰ کیا گیا تھا

جزائر سولومن کے انتخابات میں چین نواز مقامی رہنما کو عوام نے برطرف کیا

بیجنگ۔21/اپریل۔ایم این این۔جزائر سلیمان میں اثر و رسوخ پیدا کرنے کے لیے بیجنگ کی کوشش کو جمعہ کو ایک بڑی رکاوٹ کا سامنا کرنا پڑا جب بحرالکاہل کے ملک کے سب سے زیادہ آبادی والے صوبے کے چین نواز وزیر اعظم نے ملک گیر انتخابات میں اپنی نشست کھو دی۔الیکشن کمیشن کے مطابق، ملیتا کے وزیراعظم مارٹن فنی -- جنہوں نے صوبے میں چینی مفادات کی تیزی سے توسیع کی نگرانی کی ہے -- چناؤ ہار گئے۔برسوں تک، ملائٹا کے صوبے نے چین سے امداد یا سرمایہ کاری کو قبول کرنے سے انکار کر دیا، اور بیجنگ کا اثر و رسوخ بقیہ وسیع جزیرے پر پھیلنے کے بعد اس رجحان کو روکتا رہا۔لیکن یہ تب بدل گیا جب فینی کو 2023 میں پریمیئر کے طور پر انسٹال کیا گیا، جس نے مقبول ڈینیئل سویڈانی کی جگہ لی۔فینی نے حال ہی میں چین کے جیانگ سو صوبے کے ساتھ مفاہمت کی ایک یادداشت پر دستخط کیے ہیں۔لیکن اپنی سیٹ پر دوبارہ دعویٰ کرنے میں ان کی ناکامی نے اب اس معاہدے کو شک میں ڈال دیا ہے۔جزائر سلیمان میں بیجنگ کے سفارت خانے نے ماضی میں فینی کی چین کی مضبوط حمایت" کی تعریف کی ہے، اپنے صوبے کو نئی سڑکوں کے ساتھ ہموار کرنے اور اسے بہتر انٹرنیٹ کے ساتھ چلانے کا وعدہ کیا ہے۔سودانی ان نایاب صوبائی رہنماؤں میں سے ایک تھے جنہوں نے چین کے چیک کیش کرنے سے انکار کر دیا تھا، اس ڈر سے کہ بیجنگ کی خیر سگالی ایک دن ڈور کے ساتھ آئے گی۔اس بات کا اشارہ کرتے ہوئے کہ وہ اب ملیتا کی وزارت عظمیٰ پر دوبارہ دعویٰ کرنے کی کوشش کریں گے، سودانی نے کہا کہ چین کے ساتھ قریبی تعلقات کے حصول نے فنی کے زوال میں اہم کردار ادا کیا ہے۔انہوں نے جمعہ کے روز اے ایف پی کو بتایا، "یہاں ملیتا کے لوگ گزشتہ 12 ماہ سے برسر اقتدار حکومت سے متفق نہیں ہیں۔ان تمام چیزوں نے تعاون کیا۔سودانی کی صوبائی حکومت چین کے تسلط کے بارے میں اتنی فکرمند تھی کہ اس نے ٹیلی کام کمپنی ہواوے کو جزیرے پر سیل فون ٹاورز بنانے سے روک دیا۔" یہ وہ چیز ہے جو بہت تشویشناک ہے۔

چین میں حکومت سے منسلک ہیکرز جلاوطن تبتی رہنماؤں کو نشانہ بنا رہے ہیں

تائی پے (تائیوان) 21 اپریل۔ایم این این۔تبت پر مرکوز سائبر سیکیورٹی تجزیہ کاروں کی ایک ٹیم کی ایک نئی رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ کس طرح چینی حکومت سے روابط رکھنے والے ہیکر تبت کی جلاوطن حکومت کے ارکان اور تبتی روحانی پیشوا دلائی لامہ کے دفتر کو نشانہ بنانے کے لیے سائبر جاسوسی کے حربے استعمال کر رہے ہیں۔ pyware-as-a-Service", جسے جمعرات کو جاری کیا گیا تھا، فروری میں چینی سائبر سیکیورٹی فرم I-Son سے ڈیٹا لیک ہونے کی معلومات کا استعمال کرتا ہے۔رپورٹ کے مطابق، ہیکرز وسطی تبت کے حکام کے موبائل فونز کو نشانہ بنا رہے ہیں۔ایڈمنسٹریشن، یا سی ٹی اے 2018، سے اور چینی ہیکرز نے جو بڑی مقدار میں معلومات اکٹھی کی ہیں، وہ ان کے لیے اور ان کے سوشل نیٹ ورکس کے لیے اہم سیکیورٹی خطرات کا باعث بن سکتی ہیں۔رپورٹ میں کہا گیا کہ یہ ہدف" ، خطرہ کرنے والوں کی جانب سے استعمال کیے جانے والے ہتھکنڈوں میں ایک اہم تبدیلی کی نمائندگی کرتا ہے، جو مواصلات کے جدید طریقوں سے موافقت اور ذاتی اور پیشہ ورانہ دونوں سرگرمیوں کے لیے موبائل آلات پر بڑھتے ہوئے انحصار کی سمجھ کا اشارہ کرتا ہے۔"

G7 وزرائے خارجہ نے سنکیانگ اور تبت میں چین کی انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں پر تشویش کا اظہار کیا

تائی پے۔21/اپریل۔ایم این این۔جی 7 وزرائے خارجہ نے جمعہ کو آبنائے تائیوان میں امن کی اہمیت کا اعادہ کیا اور چینی حکام کے ذریعہ سنکیانگ اور تبت میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں پر اپنی تشویش کا اظہار کیا۔وزراء نے کہا کہ امن اور استحکام پوری بین الاقوامی برادری کے لیے سلامتی اور خوشحالی کے لیے ناگزیر ہے۔انہوں نے عالمی تنظیموں جیسے کہ ورلڈ ہیلتھ اسمبلی اور تائیوان کی شمولیت کے لیے اپنی حمایت کا بھی اعادہ کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ تائیوان کے بارے میں جی 7 ممبران کی بنیادی پوزیشن میں کوئی تبدیلی نہیں آئی ہے۔وزراء نے سنکیانگ اور تبت میں چین کی انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں پر تشویش کا اظہار کیا اور ہانگ کانگ میں کثرتیت کے بگاڑ" کی نشاندہی کی۔انہوں نے چین پر زور دیا کہ وہ جمہوری اداروں اور برادریوں کی سلامتی کو نقصان پہنچانے والی سرگرمیاں بند کرے۔یہ مشترکہ بیان امریکی معاون وزیر خارجہ برائے مشرقی ایشیائی اور بحرالکاہل کے امور ڈینیل کرٹن برنک کی چین کے تائیوان امور کے دفتر کے ڈپٹی ڈائریکٹر کیو کیمنگ سے 15 اپریل کو بیجنگ میں ملاقات کے بعد دیا گیا ہے۔امریکی قومی سلامتی کونسل کی سینئر ڈائریکٹر برائے چین اور تائیوان امور سارہ بیرن، کرٹن برنک کے ہمراہ ہیں۔انہوں نے آبنائے تائیوان میں امن اور استحکام کی اہمیت پر زور دیا۔انہوں نے بیجنگ کو یہ بھی یقین دلایا کہ امریکہ کی ایک چین" پالیسی میں کوئی تبدیلی نہیں آئی۔علاقائی امن کے لیے بین الاقوامی برادری کے مطالبات کے باوجود، چین نے تائیوان کے گرد فوجی سرگرمیاں جاری رکھی ہوئی ہیں۔تائیوان پر ممکنہ حملے کے خطرے نے امریکہ کو تائیوان کے دفاع میں مدد کرنے پر اکسایا ہے۔ابھی حال ہی میں، یو ایس ہاؤس کے اسپیکر مائیک جانسن نے 17 اپریل کو 2024 انڈو پیسیفک سیکیورٹی سپلیمنٹل اپروپریشن ایکٹ کی تجویز پیش کی جس میں تائیوان اور دیگر علاقائی سیکیورٹی شراکت داروں کے لیے غیر ملکی فوجی فنانسنگ پروگرام سے چینی جارحیت کا مقابلہ کرنے کے لیے" 2 بلین امریکی ڈالر مختص کیے گئے ہیں۔یہ تائیوان اور دیگر شراکت داروں کے لیے دفاعی اشیاء اور دفاعی خدمات کو بھرنے کے لیے اضافی 1.9 بلین امریکی ڈالر بھی فراہم کرتا ہے۔

برطانوی جاسوس چینی ساختہ الیکٹرک کاروں کے ذریعہ اپنے شہریوں کی ممکنہ جاسوسی کی تحقیقات کر رہی ہے

لندن۔21/اپریل۔ایم این این۔برطانوی جاسوس چینی ساختہ الیکٹرک کاروں کے ذریعے برطانیہ کے شہریوں کی جاسوسی کرنے کی بیجنگ کی صلاحیت کی تحقیقات کر رہے ہیں۔نائب وزیر اعظم اولیور ڈاؤڈن نے انکشاف کیا کہ ایک اعلیٰ سطحی جائزہ جاری ہے کہ آیا دشمن ریاستیں گاڑیوں کو انٹیلی جنس اکٹھا کرنے والے آلات کے طور پر استعمال کر سکتی ہیں۔وسطی لندن میں ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ نیشنل سائبر سیکیورٹی سینٹر کے اہلکار وزراء اور انٹیلی جنس ایجنسی جی سی ایچ کیو کے ساتھ مل کر کام کر رہے ہیں۔الیکٹرک کار کی تحقیقات جو بائیڈن کی طرف سے اعلان کردہ تحقیقات کی عکاسی کرتی ہے کہ آیا گاڑیوں کو لوگوں اور انفراسٹرکچر کے بارے میں حساس ڈیٹا کو ہوور کرنے کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ٹوری ایم پی ٹم لوٹن، جو کامنز کی ہوم افیئرز کی سلیکٹ کمیٹی میں بیٹھے ہیں اور چین کی جانب سے ملک کی کمیونسٹ حکومت پر تنقید کرنے کے لیے منظور کیے گئے نو ایم پیز میں سے ایک تھے، نے کہا "یہ دیکھنا اچھا ہے کہ حکومت آخر کار اس حقیقی خطرے کے لیے جاگ رہی ہے۔چین روزمرہ کے لوگوں کی روزمرہ کی زندگیوں کو تحفظ فراہم کرتا ہے۔'

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر، ایڈیٹر قمر العابدین نے سہارا پریس فضل انکلیوہ 2۔شاہین باغ دہلی سے چھپوا کر فضل انکلیوہ 2، نزد اشرف مسجد شاہین باغ، نیو فرینڈس کالونی دہلی سے شائع کیا
Owner,Publisher,Printer & Editor Qamrul Abdin Printed at Sahara Press Fazal Enclave2,Shaheen Baagh,Delhi & Published From Fazal Enciave2,Near Ashraf Masjid,Shaheen Baag,New Friends Colony,Delhi.Mob-9334346898

انڈیا اتحاد کی حکومت بنی تو پسماندہ لوگوں کے حقوق ختم ہوجائیں گے: شاہ

کٹیہار، 21 اپریل (نمائندہ) مرکزی وزیر داخلہ اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے سابق قومی صدر امت شاہ نے آج کہا کہ نیشنل ڈیموکریٹک الائنس (این ڈی اے) نے ملک میں اپنے دس سالہ دور اقتدار میں انتہائی پسماندہ لوگوں کے حقوق کو فروغ دیا اور ان کا تحفظ کیا لیکن اس لوک سبھا انتخابات کے بعد اگر انڈیا اتحاد کی حکومت بنتی ہے تو پسماندہ لوگوں کے حقوق ختم ہو جائیں گے اور انہیں فسادات، مظالم، غربت اور بھوک کا سامنا کرنا پڑے گا۔ بہار کے وزیر اعلی نتیش کمار کی موجودگی میں کٹیہار لوک سبھا سیٹ سے جنتا دل (جے ڈی یو) کے امیدوار دلال چندر گوسوامی کے حق میں جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر شاہ نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی ایک پسماندہ طبقے سے ہیں اور یہ بی جے پی ہی تھی جس نے وزیر اعظم بننے کے لئے ان کی حوصلہ افزائی کی۔ انہوں نے الزام لگایا کہ دوسری طرف کئی دہائیوں تک مرکز میں برسر اقتدار رہنے والی کانگریس نے پسماندہ لوگوں کے مفادات کو نظر انداز کیا۔ مرکزی وزیر داخلہ نے کہا، کانگریس نے اپنے دور حکومت میں کاکا کالیکر کمیٹی کی رپورٹ کو ٹھنڈے بستے میں ڈال دیا تاکہ پسماندہ طبقات کو ان کے حقوق سے محروم کیا جا سکے۔

راشٹریہ سماج سدھر سنگٹھن نے پورے ہندوستان کے لیے وہپ جاری کیا، وکشت بھارت کے لیے مودی مشن کو غیر مشروط ووٹ دینے اور حمایت کرنے کی اپیل کی گئی ہے، ایڈوکیٹ زرگر پٹنوی، قومی سربراہ

نئی دہلی، راشٹریہ سماج سدھر سنگٹھن نئی دہلی نے ووٹروں سے پی ایم مودی کو غیر مشروط ووٹ اور حمایت دینے کی اپیل کی ہے، مودی نے ترقی کی شروعات کی۔ راشٹریہ سماج سدھر سنگٹھن نئی دہلی پورے ہندوستان میں ایک غیر سیاسی تنظیم ہے۔ اس تنظیم کو بھارت کی آواز کے نام سے جانا جاتا ہے جو ہمارے معاشرے کو ڈسپلڈ کرنے کی کوشش کرتی ہے۔۔ یہ تنظیم معاشرے کی بہتری کے لیے کام کرتی ہے۔ راشٹریہ سماج سدھر سنگٹھن نئی دہلی کے پاس پورے ملک میں لاکھوں رضا کاروں، عہدیداروں اور ایگزیکٹو ممبران کی بہت بڑی تعداد موجود تھی۔ ایڈوکیٹ زرگر پٹنوی نے کہا کہ پی ایم مودی کی حکومت نہ صرف ترقی کے بارے میں ہے بلکہ ہندوستان کے امیر ثقافتی ورثے کے تحفظ اور فروغ کے بارے میں بھی ہے۔ ہندوستان کے نوجوانوں کی صلاحیت کو تسلیم کرتے ہوئے، پی ایم مودی نے مختلف اسکیموں کے ذریعے ان کو بااختیار بنانے کی ضمانت دی ہے۔ ایڈوکیٹ زرگر پٹنوی نے کہا کہ مودی حکومت کمزور اور پسماندہ لوگوں کے

لیے جامع ترقی اور لچک پیدا کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ مثال کے طور پر، قبائلی کمزور کمیونٹیز کے درمیان لچک پیدا کرنے کی حکومت کی کوششوں میں سب سے آگے رہے ہیں۔ پی ایم مودی کی قیادت میں، ہندوستان نے خواتین کی قیادت میں ترقی کا عہد کیا ہے۔ جن دھن یوجنا جیسی پہل کی وجہ سے 28 کروڑ خواتین کو پہلی بار بینک کھاتوں تک رسائی حاصل ہوئی ہے، جب کہ تقریباً 31 کروڑ MUDRA قرض خواتین کو دیا گیا ہے۔ 1 کروڑ لکھ پتی دیدی پہلے ہی ہندوستان میں دیہی منظر نامے کو تبدیل کر رہے ہیں۔ پریس ریلیز میں نیشنل گورنر راشٹر سماج سدھر سنگٹھن نئی دہلی کے ایڈوکیٹ ایم آئی زرگر پٹنوی* (عالمی سفارتی امن سفیر) نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی جی کی متحرک قیادت میں مرکزی حکومت نے تیز رفتار اقتصادی ترقی کی اسکیم کا آغاز کیا ہے اور اس کی ترقی کی رفتار کو فروغ دیا ہے۔ سب کو بااختیار بنانے کے لیے۔ پریس ریلیز کے اختتام پر قومی گورنر راشٹریہ سماج سدھر سنگٹھن نئی دہلی کے ایڈوکیٹ ایم آئی زرگر پٹنوی نے اپنے تمام رضا کاروں، عہدیداروں، مختلف خواتین ونگز اور تنظیم کے یوتھ ونگ سے پورے ہندوستان میں ووٹ اور حمایت کے لیے زور دیا۔

الگولان نیائے مہاریلی میں کارکنوں کے ہجوم میں دو گروپوں میں تصادم

رانچی، 21 اپریل (اسٹاف رپورٹر) جھارکھنڈ کے رانچی میں انڈیا الائنس کے زیر اہتمام الگولان نیائے مہاریلی میں مختلف جگہوں سے آنے والے کارکنوں کے ہجوم میں دو گروپوں کے درمیان تصادم ہو گیا، جس میں چترا سے کانگریس کے امیدوار کے این ترپاٹھی کا بھائی زخمی ہو گیا۔ واقعہ کے بعد زخمی کو فوری طور پر اسپتال لے جایا گیا۔ انتظامیہ نے معاملہ رفع دفع کر دیا۔ انڈیا الائنس کے تمام سینئر لیڈران کے اسٹیج پر آنے کے بعد استقبالیہ تقریر شروع ہوئی تو مختلف علاقوں کے دو گروپوں کے کارکن آپس میں لڑ پڑے۔ اس نے ناراض کارکن کو جو بھی ہاتھ میں آیا اس سے مارا۔ کارکنوں نے کرسیاں بھی توڑ دیں۔ اس واقعہ میں کے این ترپاٹھی کے بھائی سمیت کئی لوگ زخمی ہوئے ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ زخمی ہونے والے شخص کا نام گوپال ہے۔ اس دوران جب انہیں جائے وقوعہ سے باہر لے جایا جا رہا تھا تو انہوں نے صحافیوں کو بتایا کہ حملہ آور بی جے پی کا ایجنٹ تھا۔ پولیس نے حملہ آور کو بھی پکڑ لیا ہے۔

ایم ایل اے دوسرے مرحلے میں تین سیٹوں پر ایم پی کو چیلنج پیش کریں گے

پٹنہ، 21 اپریل (اسٹاف رپورٹر) بہار کے لوک سبھا انتخابات 2024 کے دوسرے مرحلے میں تین سیٹوں پرنیہ، بھاگلپور اور کشن گنج کے ایم ایل ایز نیشنل ڈیموکریٹک الائنس (این ڈی اے) اور انڈین نیشنل ڈیموکریٹک انکلوسیو الائنس (انڈیا الائنس) کے موجودہ ممبران پارلیمنٹ کو چیلنج پیش کریں گے۔ پورنیہ پارلیمانی سیٹ پر راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کی امیدوار اور روپولی اسمبلی کی پانچ بار ایم ایل اے، بیما بھارتی، جو انڈیا الائنس کا حصہ ہیں، این ڈی اے کے حلقہ جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) کے امیدوار سبکدوش ہونے والے ایم پی سنتوش کمار کشواہا کو چیلنج کریں گی۔ اس سیٹ سے سابق ایم پی راجیش رنجن عرف پپو یادو آزاد امیدوار ہیں۔ اس بار مسٹر یادو کانگریس کے ٹکٹ پر پورنیہ پارلیمانی حلقہ سے الیکشن لڑنا چاہتے تھے۔ پورنیہ سیٹ حاصل کرنے کی امید میں انہوں نے اپنی جن ادھیکار پارٹی کو کانگریس میں ضم کر دیا تھا۔

امارت شرعیہ اور دیگر ملی تنظیموں نے این ڈی اے (جے ڈی یو) نیتا خالد انور صاحب کے بیان کی پرزور مذمت کی

پھلواری شریف، پٹنہ (پریس ریلیز) این ڈی اے نیتا اور جدیو ایم ایل سی ڈاکٹر خالد انور صاحب کی فیس بک پر ایک ویڈیو اپلوڈ کی گئی ہے جسے دیکھ کر یہ معلوم ہوتا ہے کہ وہ این ڈی اے کے سیاسی مفادات کے لیے غلط اور بے بنیاد حمایت کا اعلان کر عوام کو گمراہ کر رہے ہیں۔ انہوں نے اس بیان میں جمعیۃ علماء، امارت شرعیہ، آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ، خانقاہ اور دیگر معزز ملی تنظیموں کی حمایت کا جھوٹا دعوی کیا ہے۔ امارت شرعیہ و دیگر تمام ملی تنظیمیں خالد انور صاحب کی طرف سے این ڈی اے (جے ڈی یو) کی حمایت کے حوالے سے کیے گئے بے بنیاد دعووں کو پورے طور پر مسترد کرتی ہیں اور ان کے اس اقدام کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کرتی ہیں۔ جھوٹ اور غلط معلومات پھیلانے کا ایسا رویہ نہ صرف امارت، تمام ملی اداروں اور قائدین کی ساکھ کو داغدار کرتا ہے بلکہ ہمارے ملی اداروں پر لوگوں کے اعتماد کو بھی مجروح کرتا ہے اور عوام کے درمیان اختلاف اور انتشار کے بیج بونے کا سبب بھی بنتا ہے، اس لئے ہم ڈاکٹر خالد انور اور سیاسی تنظیموں کی نمائندگی کرنے والے تمام افراد سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ اپنے بیانات میں احتیاط اور ذمہ داری کا مظاہرہ کریں۔

ان تنظیموں نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ سیاسی سوجھ بوجھ کا مظاہرہ کریں، دھوکے میں نہ آئیں اور سیاسی بیان بازی اور پروپیگنڈے کا شکار نہ ہوں۔ امارت شرعیہ و دیگر ملی تنظیمیں رائے دہندگان (ووٹرز) کو مشورہ دیتی ہیں کہ وہ ان امیدواروں کی حمایت کریں جو دستور کے اقدار عدل، آزادی، برابری، اور بھائی چارگی کے محافظ بن سکیں۔ آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے صدر حضرت مولانا خالد سیف اللہ صاحب رحمانی اور جنرل سکریٹری حضرت مولانا فضل الرحیم مجددی صاحب نے بھی ڈاکٹر خالد انور صاحب کے بیان کی سخت مذمت کی ہے۔ ان دونوں حضرات نے بھی اپنے بیان میں اس بات کی صراحت کی ہے کہ بورڈ پارلیمانی سیاست سے دوری کی پالیسی پر عمل پیرا رہتا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ بورڈ نہ کسی مخصوص پارٹی کی تائید کرتا ہے، نہ مخالفت۔ کچھ سیاسی قائدین نے بورڈ کی طرف سے این ڈی اے کی تائید کا دعویٰ کیا ہے، لیکن یہ دعویٰ بالکل غلط ہے۔ انہوں نے اس غلط فہمی پر روک تھام کی اپیل کی ہے، اور مطالبہ کیا ہے کہ بورڈ اور صدر بورڈ کی طرف ایسی باتوں کو منسوب نہ کیا جائے۔

اپیل کنندگان:

۱۔ امارت شرعیہ بہار اڈیشہ و جھارکھنڈ پھلواری شریف پٹنہ
۲۔ ادارہ شرعیہ سلطان گنج پٹنہ بہار
۳۔ جمعیۃ علماء ہند بہار (الف)
۴۔ جمعیۃ علماء ہند بہار (م)
۵۔ جماعت اسلامی حلقہ بہار
۶۔ جمعیت اہل حدیث پٹنہ
۷۔ آل انڈیا مومن کانفرنس بہار
۸۔ مجلس علماء و خطباء امامیہ (اہل تشیع) بہار